DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 790

DATED 11-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 11.09.2026

نمبرشار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	شہریوں کو بہتر ماحول اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ سیکرٹری بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	مستونگ کے علاقے میں پولیس چیک پوسٹ پر فائرنگ قابل مذمت ہے، میر ضیاء لانگو۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	شعیب نوشیروانی اور خالد لانگو کی نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے ملاقات سیاسی وعلاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	صوبہ حکومت بے روزگاری کا خاتمہ اولین ترجیح سمجھتی ہے، صادق عمرانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	ویٹرنری ہسپتالوں کو جدید خطوط پر استوار کریں گے، فیصل خان جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	دہشت گردی بلوچستان کے مسائل کا حل نہیں، صوبائی وزراء۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	گاؤں گاؤں میں عوامی خدمت کے لیے کام کیے، ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	وفاقی حکومت کا نئے صوبے کے معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث کرنے کا اعلان۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بولان میڈیکل یونیورسٹی میں مالی بے ضابطگیوں کی تحقیقات آخری مراحل میں داخل۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	تین مہینے گزر گئے بلوچستان کے اسکولوں سے ٹاٹ کلچر ختم نہ ہوسکا۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	چیف سیکرٹری کی زیر صدارت اجلاس ڈیری فارمز کو مرحلہ وار شہری حدود سے باہر منتقل کرنے کی منظوری۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس اڈٹ اعتراضات پر تفصیلی غور کیا گیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان سرکاری ملازمت کے لیے عمر کی بالائی حد 43 سال مقرر۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	کوئٹہ مقررہ وزن سے کم نان فروخت کرنے پر پانچ افراد گرفتار۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	کوئٹہ بدعنوانی اور جلعسازی کے الزام میں تحصیلدار گرفتار۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	سینیٹر ایمل ولی خان کے خلاف عابد شیر علی کی غیر مہذب قابل مذمت ہے، انجینئر زمرک۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	قائمہ کمیٹی برائے تعلیم کا اجلاس تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ کے بل کا تفصیلی جائزہ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

قلات مرجان میں قومی شہراہ پر واقع پل دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا، مستونگ پولیس کی چوکی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ ایک اہلکار شہید دوسرا زخمی، کچلاک میں بیوی کا قاتل شوہر گرفتار، خضدار کے مضافاتی علاقے سے ایک لڑکی کی لاش برامد، پشین سے تین ہفتے قبل لاپتہ کمسن کوئٹہ سے بازیاب، کوئٹہ پولیس کی کاروائی 24 ملزمان گرفتار اسلحہ برامد، سبی پولیس کی کاروائی غیر قانونی اسلحہ برامد ملزم گرفتار، قلعہ عبداللہ منشیات کی سمگلنگ میں ملوث خاتون گرفتار۔

عوامی مسائل:

سول ہسپتال گائنی او پی ڈی میں الٹراساؤنڈ کی ایک مشین خواتین کو مشکلات کا سامنا، پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال اور گرانفروشوں کے خلاف کاروائی کی جائے شہری، خضدار شدید گرمی بجلی کی لوڈشیڈنگ سے شہری پریشان، مانجی پور خستہ حال سکول بچوں کے لیے خطرہ بن گیا۔

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 11.09.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ہر صورت یقینی بنانے کی ہدایت!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں اور 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلا تاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوتی ہے۔ حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات کیے جائیں گے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت نیوز کوئٹہ نے **"بلوچستان ادویات کی خریداری میں بے ضابطگیوں پر نوٹس** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

P-1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 SEP 2026 Page No. 1

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پہلی نرس پی ایچ ڈی ڈاکٹر انیلہ سمرین ملاقات کر رہی ہیں

گورنر جعفر مندوخیل کیساتھ ڈاک ٹکٹ اکٹھا کرنیوالے طلبا کا گروپ، صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو بھی موجود ہیں

عوامی مسائل کا حل یقینی بنانے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں، گورنر

کوئٹہ کی آبادی میں اضافے کے ساتھ انتظامی، ٹریفک، نکاسی آب اور اسٹریٹ کرائمز کے مسائل بھی بڑھ رہے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو اور رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل کی قیادت میں مختلف وفود کے نمائندوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ گورنر نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ ایک تیزی سے پھیلتا ہوا شہر ہے، اسلئے شہری آبادی میں اضافے کے ساتھ انتظامی، ٹریفک، صفائی، صحت، تعلیم، پانی، نکاسی آب اور اسٹریٹ کرائمز کے مسائل بھی بڑھ رہے ہیں۔ ان مسائل سے نمٹنے کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط اور فعال رابطہ ضروری ہے۔ عوامی خدمت کا اصل معیار یہ ہے کہ عام شہری کو اپنے مسائل کے حل کیلئے غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ حکومت، انتظامیہ، پولیس اور عوامی نمائندوں کو باہمی تعاون سے شہریوں کو بہتر ماحول اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ کوئٹہ شہر اور اس کے مضافات میں عوام کو درپیش مسائل و مشکلات کے حل کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنانے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، سڑکوں، صحت و صفائی، نکاسی آب، بجلی، پانی اور دیگر عوامی مسائل کے حل کیلئے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مزید موثر انداز میں ادا کرنا ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے اسٹریٹ کرائمز پر قابو پانے کیلئے ٹھوس اور موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، اسلئے پولیس اور انتظامیہ کو جدید تقاضوں کے مطابق اپنی کارکردگی مزید بہتر بنانا ہوگی۔ جرائم کی روک تھام کے ساتھ ساتھ شہریوں میں احساس تحفظ پیدا کرنا بھی ناگزیر ہے۔

گورنر بلوچستان کو آرمی پبلک اسکول کے طلباء کی جانب سے ڈاک ٹکٹس کا نایاب مجموعہ پیش

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں آرمی پبلک اسکول سیون اسٹریمز کے طلباء نے ملاقات کی۔ واضح رہے کہ بلوچستان کے طلبہ عبداللہ، عبدالرحمن اور عبدالرحیم نے ایک تاریخی اعزاز اپنے نام کیا ہے۔ انہوں نے 1947 سے 2026 تک پاکستانی فورسز سے متعلق جاری ہونے والے تمام ڈاک ٹکٹس کو جمع کیا ہے جو اس سے پہلے کبھی اکٹھی نہیں کی گئی تھیں۔ متروک سمجھے جانے والے اس مشغلہ کو ان طلبہ نے از سر نو زندہ کر دیا ہے جو بلوچستان اور اس سکول کیلئے قابل تحسین اقدام ہے۔ طلبہ نے اس کامیابی کو اپنے والدین، سکول کے پرنسپل اور اساتذہ کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کا نتیجہ قرار دیا ہے جن سے تعلیمی اداروں میں رہنمائی کی اہمیت بھی نمایاں ہو کر سامنے آئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

شہریوں کو بہتر ماحول اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی، گورنر

کوئٹہ میں آبادی میں اضافے کیساتھ انتظامی، ٹریفک، صفائی، صحت، تعلیم، پانی، نکاسی آب اور اسٹریٹ کرائمز کے مسائل بڑھ رہے ہیں

مسائل سے نمٹنے کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط اور فعال رابطہ ضروری ہے، میر عاصم کرد گیلو اور زرک مندوخیل سے بات چیت

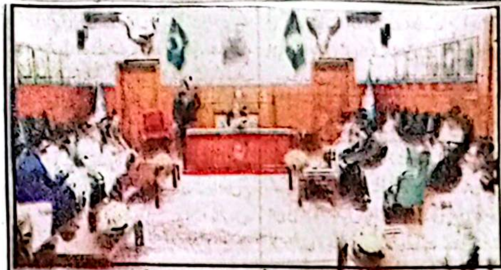

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو اور رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل کی قیادت میں مختلف وفود کے نمائندوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی، جس میں کوئٹہ شہر اور اس کے مضافاتی علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل، بڑھتے ہوئے اسٹریٹ جرائم، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شہریوں کی مشکلات سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر بلوچستان نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ ایک تیزی سے پھیلتا ہوا شہر ہے۔ اس لئے شہری آبادی میں اضافے کے ساتھ انتظامی، ٹریفک، صفائی، صحت، تعلیم، پانی، نکاسی آب اور......

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

اسٹریٹ کرائمز کے مسائل بھی بڑھ رہے ہیں۔ ان مسائل سے نمٹنے کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط اور فعال رابطہ ضروری ہے۔ عوامی خدمت کا اصل معیار یہ ہے کہ عام شہری کو اپنے مسائل کے حل کیلئے غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ حکومت، انتظامیہ، پولیس اور عوامی نمائندوں کو باہمی تعاون سے شہریوں کو بہتر ماحول اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ کوئٹہ شہر اور اس کے مضافات میں عوام کو درپیش مسائل و مشکلات کے حل کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنانے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، سڑکوں، صحت و صفائی، نکاسی آب، بجلی، پانی اور دیگر عوامی مسائل کے حل کیلئے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مزید موثر انداز میں ادا کرنا ہونگی۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے اسٹریٹ کرائمز پر قابو پانے کیلئے ٹھوس اور موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، اسلئے پولیس اور انتظامیہ کو جدید تقاضوں کے مطابق اپنی کارکردگی مزید بہتر بنانا ہوگی۔

گورنر سے سید کاشف حسین کی قیادت میں طلبا کے وفد کی ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے......

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سید کاشف حسین کی قیادت میں آرمی پبلک اسکول سیون اسٹریمز کے طلبا نے ملاقات کی۔ واضح رہے کہ بلوچستان کے طلبہ عبداللہ، عبدالرحمن اور عبدالرحیم نے ایک تاریخی اعزاز اپنے نام کیا ہے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 جمعۃ المبارک 28 ربیع الاوّل 1448ھ 11 ستمبر 2026ء نمبر 248

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائیگی

شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ سیکرٹری

سرفراز بگٹی

بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل اور ان کے حق روزگار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی، نوکریوں کی خرید و فروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری، جبکہ ملوث عناصر کے خلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل اور ان کے حق روزگار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں صوبائی محکموں کی کارکردگی، سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل و فنانشل پیش رفت، بھرتیوں کے عمل اور مختلف انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے موصول ہونے والی بے ضابطگیوں کی شکایات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ اگر مصدقہ شواہد اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے نتیجے میں کسی فرد کا جرم ثابت ہوا تو ملوث کردار کسی صورت سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے روز اول ہی واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری نہیں بکے گی اور اس اصولی موقف پر صوبائی کابینہ کے اراکین، چیف سیکرٹری بلوچستان اور پوری حکومتی مشینری ایک پیج پر ہے انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید و فروخت روکنے کے لیے ہر طرح کا دباؤ برداشت کریں گے تاہم بلوچستان کے نوجوانوں کے حق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی امور میں بحیثیت چیف منسٹر انہوں نے کبھی کسی ذاتی مداخلت کو برداشت نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بھائی بھی کبھی آپ کو سیکرٹریٹ میں کسی سرکاری یا نجی کام کے لیے نظر نہیں آئیں گے۔ چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کسی بھی خلاف قانون کام کے لئے کسی افسر کو اپروچ نہیں کی جائی اور اگر کسی سیکرٹری کو فون یا اپروچ کی گئی ہے تو وہ برملا طور پر بلا خوف و خطر اس بااختیار فورم پر اظہار کر سکتا ہے اتنی انتظامی بااختیاری کے باوجود اگر کوئی سقم موجود ہو تو گورننس پر سوالات اٹھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت میں میرٹ، شفافیت اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور کسی بھی فرد کو ذاتی تعلق یا اثر و رسوخ کی بنیاد پر سرکاری امور پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران پر انہیں مکمل اعتماد ہے، وہ باصلاحیت ہیں اور بلوچستان کو درست سمت میں لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیکرٹریز کی سطح پر نوکریوں کی خرید و فروخت کا الزام ناقابل فہم اور کسی اعلیٰ انتظامی عہدے کے شایان شان نہیں۔ ہمیں سیکرٹریز کی نیت اور مثبت کردار پر کوئی شک نہیں تاہم ماتحت اہلکاروں اور ریکروٹمنٹ کمیٹیوں کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے بلوچستان کے عوام اور پارلیمانی فورم پر کی گئی کمٹمنٹ اور ہمارے پختہ عزم کے تناظر میں کسی بھی سطح پر کوئی بے ضابطگی قابل برداشت نہیں۔

وزیر اعلیٰ نے تیزاب گردی کا شکار خاتون کے علاج کیلئے فوری اقدامات کی ہدایت کردی

متاثرہ خاتون کو علاج معالجے کی بہترین ممکنہ سہولیات فراہم کی جائیں گی، معاون وزیر اعلیٰ شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں مبینہ تیزاب گردی کے واقعے میں متاثر ہونے والی خاتون بی بی لائبہ زوجہ نعیم اللہ کے علاج معالجے کے لیے فوری اقدامات کی ہدایت کی ہے وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر متاثرہ خاتون کو مزید اور بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومتی اخراجات پر آغا خان اسپتال کراچی میں علاج کرانے کے حوالے سے مراسلہ جاری کر دیا گیا ہے معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بتایا ہے کہ متاثرہ خاتون کو علاج معالجے کی بہترین ممکنہ سہولیات فراہم کی جائیں گی اور حکومت اس سلسلے میں تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے گی۔

کانک میں پولیس چوکی پر حملہ قابل مذمت ہے، پولیس اہلکاروں نے حملہ آوروں کا بہادری سے مقابلہ کیا، بیان

کوئٹہ (این این آئی) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے مستونگ کے علاقے کانک میں پولیس چوکی پر فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد عناصر بزدلانہ کارروائیوں کے ذریعے بلوچستان میں امن و امان کو سبوتاژ کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے، امن دشمن عناصر کے خلاف ریاستی عزم کو ایسے حملوں سے کمزور نہیں کیا جا سکتا۔ ایک بیان میں شاہد رند نے فائرنگ کے واقعے میں پولیس سپاہی عزت اللہ کی شہادت پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہید اہلکار کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔

کانک میں پولیس چوکی پر دہشتگردوں کا حملہ قابل مذمت ہے، وزیر اعلیٰ

امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے کانک میں پولیس چوکی پر دہشت گردوں کی فائرنگ کے واقعے

بقیہ صفحہ 3 نمبر 51

کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے فائرنگ کے نتیجے میں سپاہی عزت اللہ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہید پولیس اہلکار کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمی سپاہی نصیب اللہ کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ان کے علاج معالجے کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے جوان اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر صوبے کے امن کا دفاع کر رہے ہیں۔ شہید سپاہی عزت اللہ کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ان کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی۔ حکومت بلوچستان شہریوں اور قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔ دہشت گرد چاہے جہاں بھی چھپے ہوں، انہیں تلاش کر کے انہیں ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہید سپاہی عزت اللہ کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور زخمی سپاہی نصیب اللہ کی جلد مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔

CamScanner

P-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 SEP 2026 Page No. 3

امن محافظوں کو نشانہ بنانیوالے رعایت کے مستحق نہیں، وزیراعلیٰ

دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی

مستونگ میں شہید پولیس سپاہی کی قربانی رائیگاں نہیں جائیگی، بیان

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے کانک میں پولیس چوکی پر دہشت گردوں کی فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے فائرنگ کے نتیجے میں...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

سپاہی عزت اللہ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہید پولیس اہلکار کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمی سپاہی نصیب اللہ کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ان کے علاج معالجے کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے جوان اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر صوبے کے امن کا دفاع کر رہے ہیں۔

مستونگ: تیزاب سے متاثرہ خاتون کے فوری علاج کی ہدایت

وزیراعلیٰ کا متاثرہ خاتون کو فوری علاج کیلئے آغا خان ہسپتال منتقل کرنے کا حکم

خواتین پر تشدد و تیزاب گردی جیسے واقعات قابل قبول نہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں پیش آنے والے تیزاب گردی کے واقعے میں متاثر ہونے والی خاتون بی بی ... کے علاج معالجے کے لیے فوری اقدامات کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعلیٰ کی ہدایت پر متاثرہ خاتون کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومتی اخراجات پر آغا خان ہسپتال کراچی میں علاج کرانے کے ...... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

حوالے سے مراسلہ جاری کر دیا گیا ہے۔ ترجمان وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بتایا ہے کہ متاثرہ خاتون کو علاج معالجے کی بہترین طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور حکومت اس سلسلے میں تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مستونگ کے علاقے کلی ... میں پیش آنے والے واقعے کا مقدمہ درج کرا دیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر بانی: سید ممتاز احمد

جلد 55 جمعہ 28 ربیع الاول 1448ھ 11 ستمبر 2026ء صفحات 08 شمارہ 60

رجسٹرڈ BC-m-1 Email. mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 40 روپے

نوکریوں کی خرید و فروخت پر وزیر بیچ گا نہ کوئی سیکرٹری میر سرفراز بگٹی، وزیراعلیٰ نے افسران سے ملازمتیں فروخت نہ کرنے کا حلف لے لیا

بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل اور ان کے حق روزگار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں، ملوث عناصر کے خلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

حکومتی امور میں بحیثیت چیف منسٹر کبھی کسی ذاتی مداخلت کو برداشت نہیں کیا، چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کسی بھی خلاف قانون کام کے لئے کسی افسر کو اپروچ نہیں کی جاتی، افسران حکومتی احکامات پر عمل کریں

سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے موصول ہونے والی بے ضابطگیوں کی شکایات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیدیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی، نوکریوں کی خرید و فروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بیچ گا نہ کوئی سیکرٹری، جبکہ ملوث عناصر کے خلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل اور ان کے حق روزگار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یہ بات سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی جس میں صوبائی محکموں کی کارکردگی، سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل و فنانشل پیش رفت، بھرتیوں کے عمل اور مختلف انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی، اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے موصول ہونے والی بے ضابطگیوں کی شکایات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ اگر مصدقہ شواہد اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے نتیجے میں کسی فرد کا جرم ثابت ہوا تو ملوث کردار کسی صورت سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے روز اول ہی واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری نہیں بکے گی اور اس اصولی موقف پر صوبائی......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کابینہ کے اراکین، چیف سیکرٹری بلوچستان اور پوری حکومتی مشینری ایک پیج پر ہے انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید و فروخت روکنے کے لیے ہر طرح کا دباؤ برداشت کریں گے تاہم بلوچستان کے نوجوانوں کے حق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی امور میں بحیثیت چیف منسٹر انہوں نے کبھی کسی ذاتی مداخلت کو برداشت نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بھائی بھی کبھی آپ کو سیکرٹریٹ میں کسی سرکاری یا نجی کام کے لیے نظر نہیں آئیں گے، چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کسی بھی خلاف قانون کام کے لئے کسی افسر کو اپروچ نہیں کی جاتی اور اگر کسی سیکرٹری کو فون یا اپروچ کی گئی ہے تو وہ برملا طور پر بلا خوف و خطر اس با اختیار فورم پر اظہار کر سکتا ہے اتنی انتظامی با اختیاری کے باوجود اگر کوئی سقم موجود ہو تو گورننس پر سوالات اٹھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت میں میرٹ، شفافیت اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور کسی بھی فرد کو ذاتی تعلق یا اثر و رسوخ کی بنیاد پر سرکاری امور پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران پر انہیں مکمل اعتماد ہے، وہ باصلاحیت ہیں اور بلوچستان کو درست سمت میں لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیکرٹریز کی سطح پر نوکریوں کی خرید و فروخت کا الزام ناقابل فہم اور کسی اعلیٰ انتظامی عہدے کے شایان شان نہیں۔ ہمیں سیکرٹریز کی نیت اور مثبت کردار پر کوئی شک نہیں تاہم ماتحت اہلکاروں اور ریکروٹمنٹ کمیٹیوں کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے بلوچستان کے عوام اور پارلیمانی فورم پر لی گئی کمٹمنٹ اور ہمارے پختہ عزم کے تناظر میں کسی بھی سطح پر کوئی بے ضابطگی قطعی قابل برداشت نہیں، ہمیں سیکرٹریز کا احترام و عزت عزیز ہے اور سیکرٹریز کو بھی حکومتی پالیسیوں اور احکامات پر عمل کرتے ہوئے تکریم کرنی ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلستے ہوئے تعلیم اور محنت کے بعد روزگار کے حصول کے منتظر رہتے ہیں، ان کی نوکری فروخت ہونے دینا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ حکومتی احکامات پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے روزمرہ انتظامی امور اور بھرتیوں کے پورے عمل کو شفاف اور میرٹ پر مبنی رکھا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ گریڈ پانچ سے بالائی تمام آسامیوں پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں کی منظور شدہ پالیسی پر بلا تاخیر عمل کیا جائے اور ٹیسٹ مقامی سطح پر منعقد کیے جائیں۔ تمام متعلقہ محکمے ٹیسٹ کے انعقاد کے لیے ضروری انتظامات کریں اور اگر آرٹیفیشل انٹیلیجنس ٹیسٹ کے انعقاد میں کسی بھی قسم کی معاونت درکار ہوئی تو چیف منسٹر سیکرٹریٹ مکمل تعاون فراہم کرے گا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ درجہ چہارم کی آسامیوں پر نہ اقربا پروری ہوگی اور نہ ہی ریکروٹمنٹ کمیٹی کا کوئی حصہ ہوگا انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید و فروخت کے معاملے میں کسی غلطی کی گنجائش نہیں اور اس پر کوئی معافی نہیں ہوگی میر سرفراز بگٹی نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اللہ کو حاضر و ناظر جان کر حلف اٹھائیں کہ بلوچستان کے نوجوانوں کی نوکریاں فروخت نہیں ہونے دیں گے انہوں نے کہا کہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری سے ادا کریں اور کسی بھی قسم کے دباؤ کو میرٹ اور شفافیت کی راہ میں حائل نہ ہونے دیں وزیراعلیٰ نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے کردار کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ حکومتی مشینری میں بطور چیف پرنسپل ایڈوائزر انہوں نے ہمیشہ بہتر مشاورت اور گڈ گورننس کے قیام کے لیے معاونت فراہم کی ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور انتظامی افسران کے درمیان مؤثر مشاورت اور باہمی تعاون سے ہی حکومتی پالیسیوں پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکتا ہے اجلاس میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل اور فنانشل پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 267 | جمعۃ المبارک 28 ربیع الاول 11 ستمبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

کانک پولیس چوکی پر حملہ، اہلکار شہید، دہشتگرد کہیں بھی ہوں منطقی انجام تک پہنچائیں گے، وزیر اعلیٰ

زخمی سپاہی ہسپتال منتقل، امن کیلئے دی جانے والی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، وزیر اعلیٰ کا لواحقین سے اظہار یکجہتی

بزدلانہ حملوں سے ریاستی عزم کمزور نہیں کیا جاسکتا، اہلکاروں نے بہادری سے مقابلہ کیا، ضیاء لانگو، شاہد رند کی مذمت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مستونگ کے علاقے کانک میں نامعلوم مسلح افراد کی پولیس چوکی پر فائرنگ سے ایک اہلکار شہید جبکہ ایک زخمی ہوگیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند کا واقعہ کی (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

مذمت، پولیس کے مطابق جمعرات کو مستونگ کے علاقے کانک میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس چوکی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار عزت اللہ شہید جبکہ سپاہی نصیب اللہ شدید زخمی ہوگیا، پولیس نے نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کیا جہاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی، پولیس اور سکورٹی فورسز نے علاقے کو محاصرے میں لیکر ملزمان کی تلاش شروع کردی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فائرنگ کے نتیجے میں سپاہی عزت اللہ کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے شہید پولیس اہلکار کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمی سپاہی نصیب اللہ کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ان کے علاج معالجے کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور سیکورٹی فورسز کے جوان اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر صوبے کے امن کا دفاع کر رہے ہیں۔ شہید سپاہی عزت اللہ کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ان کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے صوبے کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا، دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیوں میں کوئی کمزوری یا نرمی نہیں برتی جائے گی، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں، ریاستی اداروں کی قربانیوں اور مسلسل جدوجہد کے نتیجے میں صوبے میں امن کی صورتحال ضرور بہتر ہوگی اور امن دشمن عناصر کی باقیات کو بھی ختم کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہریوں اور قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی، دہشت گرد چاہے جہاں بھی چھپے ہوں، انہیں تلاش کرکے انہیں ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہید سپاہی عزت اللہ کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور زخمی سپاہی نصیب اللہ کی جلد مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے واقعے میں پولیس اہلکار سپاہی عزت اللہ کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہید پولیس اہلکار نے فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا، انہوں نے شہید کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کانک میں پولیس چوکی پر فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد عناصر امن و امان کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش میں کامیاب نہیں ہوں گے، پولیس اہلکاروں نے دہشت گردوں کی فائرنگ کا بہادری سے مقابلہ کیا، جس کے نتیجے میں حملہ آور موقع سے فرار ہونے پر مجبور ہوئے۔

وزیر اعلیٰ کی تیزاب گردی سے متاثرہ خاتون کے علاج کی ہدایت

حکومتی اخراجات پر آغا خان ہسپتال کراچی میں علاج کرانے کا مراسلہ جاری

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں مبینہ تیزاب گردی کے واقعے میں متاثر ہونے والی خاتون بی بی لائبہ زوجہ کلیم اللہ کے علاج معالجے کے لیے فوری اقدامات کی ہدایت کی ہے وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر متاثرہ خاتون کو مزید اور بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومتی اخراجات پر آغا خان اسپتال کراچی میں علاج کرانے کے حوالے سے مراسلہ جاری کردیا گیا ہے معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بتایا ہے کہ متاثرہ خاتون کو علاج معالجے کی بہترین ممکنہ سہولیات فراہم کی جائیں گی اور حکومت اس سلسلے میں تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ مستونگ کے علاقے کلی ببری میں پیش آنے والے واقعے کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے جبکہ پولیس کی جانب سے واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 34)

متاثرہ خاتون کو طبی امداد کے ساتھ مکمل قانونی معاونت بھی فراہم کی جائے گی شاہد رند نے کہا کہ خواتین پر تشدد اور تیزاب گردی جیسے واقعات کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ایسے واقعات میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاتون کے علاج معالجے اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کریں گے جبکہ واقعے کی تحقیقات قانون کے مطابق آگے بڑھائی جائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

P-2

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 11 SEP 2026 Page No. 6

نوجوان ہمارا مستقبل، ان کے حق پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کرینگے، سرفراز بگٹی

نوکریوں کی خرید وفروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آنے پر نہ تو کوئی وزیر بچے گا اور نہ ہی کوئی سیکرٹری، وزیر اعلیٰ

محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے بے ضابطگیوں پر تحقیقات کا حکم، تمام سیکرٹریز کو حلف لینے کی ہدایت

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی، نوکریوں کی خرید وفروخت کے مصدقہ (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری، جبکہ ملوث عناصر کے خلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل اور ان کے حق روزگار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یہ بات سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی جس میں صوبائی محکموں کی کارکردگی، سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل و فنانشل پیش رفت، بھرتیوں کے عمل اور مختلف انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات ومنصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی، اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے موصول ہونے والی بے ضابطگیوں کی شکایات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطح تحقیقات کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ اگر مصدقہ شواہد اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے نتیجے میں کسی فرد کا جرم ثابت ہوا تو ملوث کردار کسی صورت سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے روز اول ہی واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری نہیں بکے گی اور اس اصولی مؤقف پر صوبائی کابینہ کے اراکین، چیف سیکرٹری بلوچستان اور پوری حکومتی مشینری ایک پیج پر ہے انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید وفروخت روکنے کے لیے ہر طرح کا دباؤ برداشت کریں گے تاہم بلوچستان کے نوجوانوں کے حق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی امور میں بحیثیت چیف منسٹر انہوں نے کبھی کسی ذاتی مداخلت کو برداشت نہیں کیا، انہوں نے کہا کہ ان کے بھائی بھی کبھی آپ کو سیکرٹریٹ میں کسی سرکاری یا نجی کام کے لیے نظر نہیں آئیں گے، چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کسی بھی خلاف قانون کام کے لئے کسی افسر کو اپروچ نہیں کی جاتی اور اگر کسی سیکرٹری کو فون یا اپروچ کی گئی ہے تو وہ برملا طور پر بلا خوف وخطر اس بااختیار فورم پر اظہار کر سکتا ہے اتنی انتظامی بااختیاری کے باوجود اگر کوئی سقم موجود ہو تو گورننس پر سوالات اٹھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت میں میرٹ، شفافیت اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور کسی بھی فرد کو ذاتی تعلق یا اثر ورسوخ کی بنیاد پر سرکاری امور پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران پر انہیں مکمل اعتماد ہے، وہ باصلاحیت ہیں اور بلوچستان کو درست سمت میں لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیکرٹریز کی سطح پر نوکریوں کی خرید وفروخت کا الزام ناقابل فہم اور کسی اعلیٰ انتظامی عہدے کے شایانِ شان نہیں۔ ہمیں سیکرٹریز کی نیت اور مثبت کردار پر کوئی شک نہیں تاہم ماتحت اہلکاروں اور ریکروٹمنٹ کمیٹیوں کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے، بلوچستان کے عوام اور پارلیمانی فورم پر کی گئی کمٹمنٹ اور ہمارے پختہ عزم کے تناظر میں کسی بھی سطح پر کوئی بے ضابطگی قطعی قابل برداشت نہیں، ہمیں سیکرٹریز کا احترام وعزت عزیز ہے اور سیکرٹریز کو بھی حکومتی پالیسیوں اور احکامات پر عمل کرتے ہوئے تکریم کرنی ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلستے ہوئے تعلیم اور محنت کے بعد روزگار کے حصول کے منتظر رہتے ہیں، ان کی نوکری فروخت ہونے دینا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ حکومتی احکامات پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے روزمرہ انتظامی امور اور بھرتیوں کے پورے عمل کو شفاف اور میرٹ پر مبنی رکھا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ گریڈ پانچ سے بالائی تمام آسامیوں پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں کی منظور شدہ پالیسی پر بلا تاخیر عمل کیا جائے اور ٹیسٹ مقامی سطح پر منعقد کیے جائیں۔ تمام متعلقہ محکمے ٹیسٹ کے انعقاد کے لیے ضروری انتظامات کریں اور اگر آرٹیفیشل انٹیلی جنس ٹیسٹ کے انعقاد میں کسی بھی قسم کی معاونت درکار ہوئی تو چیف منسٹر سیکرٹریٹ مکمل تعاون فراہم کرے گا وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ درجہ چہارم کی آسامیوں پر نہ اقرباء پروری ہوگی اور نہ ہی ریکروٹمنٹ کمیٹی کا کوئی حصہ ہوگا انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید وفروخت کے معاملے میں کسی غلطی کی گنجائش نہیں اور اس پر کوئی معافی نہیں ہوگی میر سرفراز بگٹی نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اللہ کو حاضر وناظر جان کر حلف اٹھائیں کہ بلوچستان کے نوجوانوں کی نوکریاں فروخت نہیں ہونے دیں گے انہوں نے کہا کہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری سے ادا کریں اور کسی بھی قسم کے دباؤ کو میرٹ اور شفافیت کی راہ میں حائل نہ ہونے دیں وزیر اعلیٰ نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے کردار کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ حکومتی مشینری میں بطور چیف پرنسپل ایڈوائزر انہوں نے ہمیشہ بہتر مشاورت اور گڈ گورننس کے قیام کے لیے معاونت فراہم کی ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور انتظامی افسران کے درمیان مؤثر مشاورت اور باہمی تعاون سے ہی حکومتی پالیسیوں پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکتا ہے اجلاس میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل اور فنانشل پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد کی رفتار میں تیزی کو صوبائی حکومت کے عملی اقدامات کا مظہر قرار دیا اور متعلقہ محکموں کو ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ نے محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی ڈیجیٹلائزیشن کے عمل کو سراہتے ہوئے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم کی کاوشوں کو سراہا انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال شفافیت، مؤثر نگرانی اور بہتر فیصلہ سازی کے لیے اہم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹوکریسی قائم کرکے ہی بلوچستان کے نوجوانوں کا ریاستی نظام پر اعتماد بحال کیا جا سکتا ہے انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض پوری ذمہ داری، دیانت داری اور غیر جانب داری سے انجام دیں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی نوجوان کے حق پر کسی فرد، گروہ یا دباؤ کے باعث سمجھوتہ نہ ہو۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ایس I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعۃ المبارک 11 ستمبر 2026ء بمطابق 28 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 248

نوکری اگر فروخت ہوئی تو وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری، وزیر اعلیٰ

نوجوانوں کا مستقبل سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا

محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے موصول بے ضابطگیوں کا نوٹس، اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم، حکومتی احکامات پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے

بحیثیت چیف منسٹر کبھی کسی ذاتی مداخلت کو برداشت نہیں کیا، سیکرٹریز کمیٹی اجلاس کی صدارت، سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل و فنانشل پیشرفت کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی، نوکریوں کی خرید و فروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری جبکہ ملوث عناصر کے خلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل اور ان کے حق روزگار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں۔ وزیر اعلیٰ بگٹی نے یہ بات سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی جس میں صوبائی محکموں کی کارکردگی، سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل و فنانشل پیشرفت، بھرتیوں کے عمل اور مختلف انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان سمیت تمام محکموں

بقیہ نمبر 61 صفحہ 5 پر

کوئٹہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی، اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے موصول ہونے والی بے ضابطگیوں کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر مصدقہ شواہد اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے نتیجے میں کسی فرد کا جرم ثابت ہوا تو ملوث کردار کسی صورت سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے روز اول ہی واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری نہیں بکے گی اور اس اصولی موقف پر صوبائی کابینہ کے ارکان، چیف سیکرٹری اور پوری حکومتی مشینری ایک پیج پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید و فروخت روکنے کے لئے ہر طرح کا دباؤ برداشت کریں گے تاہم بلوچستان کے نوجوانوں کے حق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی امور میں بحیثیت چیف منسٹر انہوں نے کبھی کسی ذاتی مداخلت کو برداشت نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بھائی بھی کبھی آپ کو سیکرٹریٹ میں کسی سرکاری یا نجی کام کے لئے نظر نہیں آئیں گے، چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کسی بھی خلاف قانون کام کے لئے کسی افسر کو اپروچ نہیں کی جاتی اور اگر کسی سیکرٹری کو فون یا اپروچ کی گئی ہے تو وہ برملا طور پر بلا خوف و خطر اس بااختیار فورم پر اظہار کر سکتا ہے اتنی انتظامی بااختیاری کے باوجود اگر کوئی سقم موجود ہو تو گورننس پر سوالات اٹھتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت میں میرٹ، شفافیت اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور کسی بھی فرد کو ذاتی تعلق یا اثر و رسوخ کی بنیاد پر سرکاری امور پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران پر انہیں مکمل اعتماد ہے، وہ باصلاحیت ہیں اور بلوچستان کو درست سمت میں لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیکرٹریز کی سطح پر نوکریوں کی خرید و فروخت کا الزام ناقابل فہم اور کسی اعلیٰ انتظامی عہدے کے شایان شان نہیں۔ ہمیں سیکرٹریز کی نیت اور مثبت کردار پر کوئی شک نہیں تاہم ماتحت اہلکاروں اور ریکروٹمنٹ کمیٹیوں کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلستے ہوئے تعلیم اور محنت کے بعد روزگار کے حصول کے منتظر رہتے ہیں، ان کی نوکری فروخت ہونے دینا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ حکومتی احکامات پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے روزمرہ انتظامی امور اور بھرتیوں کے پورے عمل کو شفاف اور میرٹ پر مبنی رکھا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ گریڈ پانچ سے بالائی تمام اسامیوں پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں کی منظور شدہ پالیسی پر بلا تاخیر عمل کیا جائے اور ٹیسٹ مقامی سطح پر منعقد کیے جائیں۔ تمام متعلقہ محکمے ٹیسٹ کے انعقاد کے لئے ضروری انتظامات کریں اور اگر آرٹیفیشل انٹیلیجنس ٹیسٹ کے انعقاد میں کسی بھی قسم کی معاونت درکار ہوئی تو چیف منسٹر سیکرٹریٹ مکمل تعاون فراہم کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ درجہ چہارم کی اسامیوں پر نہ اقرباء پروری ہوگی اور نہ ہی ریکروٹمنٹ کمیٹی کا کوئی حصہ ہوگا۔ سرفراز بگٹی نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اللہ کو حاضر و ناظر جان کر حلف اٹھائیں کہ بلوچستان کے نوجوانوں کی نوکریاں فروخت نہیں ہونے دیں گے انہوں نے کہا کہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری سے ادا کریں اور کسی بھی قسم کے دباؤ کو میرٹ اور شفافیت کی راہ میں حائل نہ ہونے دیں وزیر اعلیٰ نے چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومتی مشینری میں بطور چیف پرنسپل ایڈوائزر انہوں نے ہمیشہ بہتر مشاورت اور گڈ گورننس کے قیام کے لئے معاونت فراہم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور انتظامی افسران کے درمیان موثر مشاورت اور باہمی تعاون سے ہی حکومتی پالیسیوں پر موثر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ اجلاس میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل اور فنانشل پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد کی رفتار میں تیزی کو صوبائی حکومت کے عملی اقدامات کا مظہر قرار دیا اور متعلقہ محکموں کو ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ نے محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی ڈیجیٹلائزیشن کے عمل کو سراہتے ہوئے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم کی کاوشوں کو سراہا۔

CamScanner

P-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 SEP 2026 Page No. 8

کانک، فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید، ساتھی زخمی، وزیراعلیٰ کا اظہار افسوس

جوابی کارروائی پر حملہ آور فرار، دہشت گردوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی: ضیاء لانگو، شاہد رند

کوئٹہ (آن لائن/خ ن) مستونگ کے علاقے میں کانک میں نامعلوم ملزمان کی پولیس چوکی پر فائرنگ سے ایک اہلکار شہید اور ایک زخمی ہوگیا۔ وزیراعلیٰ، وزیرداخلہ اور معاون خصوصی برائے اطلاعات شاہد رند نے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ پولیس کی جوابی کارروائی پر حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ فائرنگ سے علاقے میں خوف و ہراس بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

پھیل گیا۔ لاش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ شب مستونگ کے علاقے کانک میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس چوکی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار کانسٹیبل عزت اللہ شہید اور کانسٹیبل نصیب اللہ زخمی ہوگیا پولیس کی جوابی کارروائی پر حملہ آور فرار ہوگئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی علاقے کو گھیرے میں لیکر نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے کانک میں پولیس چوکی پر دہشت گردوں کی فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے سپاہی عزت اللہ کی شہادت پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہید پولیس اہلکار کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمی سپاہی نصیب اللہ کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ان کے علاج معالجے کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ وزیرداخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ شہید سپاہی عزت اللہ کی قربانی کو رائیگاں جانے نہیں دیںگے دہشت گردوں کو بھرپور جواب دیا جارہا ہے علاوہ ازیں وزیراعلیٰ کے معاون خصوصی برائے اطلاعات شاہد رند نے واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیوں میں کوئی کمزوری یا نرمی نہیں برتی جائے گی۔

وزیراعلیٰ کی تیزاب گردی سے متاثرہ خاتون کے علاج کیلئے اقدامات کی ہدایت

آغا خان ہسپتال کراچی کو مراسلہ جاری، خاتون کو ممکنہ سہولیات اور قانونی معاونت فراہم کی جائیگی: شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں مبینہ تیزاب گردی کے واقعے میں متاثر ہونے والی خاتون بی بی لائبہ زوجہ کلیم اللہ کے علاج معالجے کے لئے فوری اقدامات کی ہدایت کی ہے، وزیراعلیٰ کی ہدایت پر متاثرہ خاتون کو مزید اور بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے حکومتی اخراجات بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

پر آغا خان اسپتال کراچی میں علاج کرانے کے حوالے سے مراسلہ جاری کردیا گیا۔ معاون وزیراعلیٰ برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بتایا کہ متاثرہ خاتون کو علاج معالجے کی بہترین ممکنہ سہولیات فراہم کی جائیں گی اور حکومت اس سلسلے میں تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مستونگ کے علاقے کلی ہیری میں پیش آنے والے واقعے کا مقدمہ درج کرلیا گیا جبکہ پولیس کی جانب سے واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ متاثرہ خاتون کو طبی امداد کے ساتھ مکمل قانونی معاونت بھی فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاتون کے علاج معالجے اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کریں گے جبکہ واقعے کی تحقیقات قانون کے مطابق آگے بڑھائی جائیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 11 ستمبر 2026ء بمطابق 28 ربیع اوّل 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 249

بلوچستان میں کوئی نوکری نہیں بکے گی

صوبے کے نوجوانوں کے حق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

نوجوانوں کے مستقبل اور حق روزگار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں نوکریوں کی خرید و فروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری

ملوث عناصر کے خلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، میرٹ پر بھرتیوں کی منظور شدہ پالیسی پر بلا تاخیر عمل کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی، نوکریوں کی خرید و فروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری، جبکہ ملوث عناصر کے خلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل اور ان کے حق روزگار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یہ بات سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی جس میں صوبائی محکموں کی کارکردگی، سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل و فنانشل پیش رفت، بھرتیوں کے عمل اور مختلف انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی، اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے موصول ہونے والی بے ضابطگیوں کی شکایات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ اگر مصدقہ شواہد اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے نتیجے میں کسی فرد کا جرم ثابت ہوا تو ملوث کردار کسی صورت سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے روز اول ہی واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری نہیں بکے گی اور اس اصولی موقف پر صوبائی کابینہ کے اراکین، چیف سیکرٹری بلوچستان اور پوری حکومتی مشینری ایک پیج پر ہے انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید و فروخت ہونے کے لیے ہر طرح کا دباؤ برداشت کریں گے تاہم بلوچستان کے نوجوانوں کے حق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی امور میں بحیثیت چیف منسٹر انہوں نے کبھی کسی ذاتی مداخلت کو برداشت نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بھائی بھی کبھی آپ کو سیکرٹریٹ میں کسی سرکاری یا نجی کام کے لیے نظر نہیں آئیں گے، چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کسی بھی خلاف قانون کام کے لیے کسی افسر کو اپروچ نہیں کی جاتی اور اگر کسی سیکرٹری کو فون یا اپروچ کی گئی ہے تو وہ برملا طور پر بلا خوف و خطر اس بااختیار فورم پر اظہار کر سکتا ہے اتنی انتظامی بااختیاری کے باوجود اگر کوئی سقم موجود ہو تو گورننس پر سوالات اٹھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت میں میرٹ، شفافیت اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور کسی بھی فرد کو ذاتی تعلق یا اثر و رسوخ کی بنیاد پر سرکاری امور پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران پر انہیں مکمل اعتماد ہے، وہ باصلاحیت ہیں اور بلوچستان کو درست سمت میں لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیکرٹریز کی سطح پر نوکریوں کی خرید و فروخت کا الزام ناقابل فہم اور کسی اعلیٰ انتظامی عہدے کے شایان شان نہیں۔ ہمیں سیکرٹریز کی نیت اور مثبت کردار پر کوئی شک نہیں تاہم ماتحت اہلکاروں اور ریکروٹمنٹ کمیٹیوں کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے بلوچستان کے عوام اور پارلیمانی فورم پر کی گئی کمٹمنٹ اور ہمارے پختہ عزم کے تناظر میں کسی بھی سطح پر کوئی بے ضابطگی قطعی قابل برداشت نہیں، ہمیں سیکرٹریز کا احترام و عزت عزیز ہے اور سیکرٹریز کو بھی حکومتی پالیسیوں اور احکامات پر عمل کرتے ہوئے تکریم کرنی ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلستے ہوئے تعلیم اور محنت کے بعد روزگار کے حصول کے منتظر رہتے ہیں، ان کی نوکری فروخت ہونے دینا کسی صورت قابل قبول نہیں۔

امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی عایت کے مستحق نہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے جوان اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر صوبے کے امن کا دفاع کر رہے ہیں، عوام اور ادارے دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں

کانک میں پولیس چوکی پر دہشت گردوں کی فائرنگ کی مذمت، دہشت گرد چاہے جہاں بھی چھپے ہوں، انہیں تلاش کر کے انہیں ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے کانک میں پولیس چوکی پر دہشت گردوں کی فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے فائرنگ کے نتیجے میں سپاہی عزت اللہ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہید پولیس اہلکار کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمی سپاہی نصیب اللہ کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ان کے علاج معالجے کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے جوان اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر صوبے کے امن کا دفاع کر رہے ہیں۔ شہید سپاہی عزت اللہ کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ان کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے صوبے کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیوں میں کوئی کمزوری یا نرمی نہیں برتی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔ ریاستی اداروں کی قربانیوں اور مسلسل جدوجہد کے نتیجے میں صوبے میں امن کی صورتحال ضرور بہتر ہوگی اور امن دشمن عناصر کی باقیات کو بھی ختم کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہریوں اور قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔ دہشت گرد چاہے جہاں بھی چھپے ہوں، انہیں تلاش کر کے انہیں ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہید سپاہی عزت اللہ کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور زخمی سپاہی نصیب اللہ کی جلد مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔

CamScanner

DIRECT… GENERAL… RELATIONS…

نظامت اعلیٰ ت… حکومت ب…

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Bullet No. 1 Page No. 10

جلد نمبر۔27 | جمعہ 11 ستمبر 2026ء بمطابق 28 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔246

نوکریوں کی خرید و فروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ سیکریٹری

سرفراز بگٹی

میرا بھائی بھی کبھی کسی کو سیکرٹریٹ میں کسی سرکاری یا نجی کام کے لیے نظر نہیں آئیں گے، کسی سیکرٹری کو فون یا اپروچ کی گئی ہے تو وہ برملا طور پر بلا خوف و خطر اس بااختیار فورم پر اظہار کر سکتا ہے

حکومت میں میرٹ، شفافیت اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور کسی بھی فرد کو ذاتی تعلق یا اثر و رسوخ کی بنیاد پر سرکاری امور پر اثرانداز ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی

تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اللہ کو حاضر و ناظر جان کر حلف اٹھائیں کہ بلوچستان کے نوجوانوں کی نوکریاں فروخت نہیں ہونے دیں گے اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری سے ادا کریں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی، نوکریوں کی خرید و فروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری، جبکہ ملوث عناصر کے خلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل اور ان کے حق روزگار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یہ بات سیکرٹریز کمیٹی (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی جس میں صوبائی محکموں کی کارکردگی، سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل و فنانشل پیش رفت، بھرتیوں کے عمل اور مختلف انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی، اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے موصول ہونے والی بے ضابطگیوں کی شکایات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ اگر مصدقہ شواہد اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے نتیجے میں کسی فرد کا جرم ثابت ہوا تو ملوث کردار کسی صورت سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے روز اول ہی واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری نہیں بکے گی اور اس اصولی مؤقف پر صوبائی کابینہ کے اراکین، چیف سیکرٹری بلوچستان اور پوری حکومتی مشینری ایک پیج پر ہے انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید و فروخت روکنے کے لیے ہر طرح کا دباؤ برداشت کریں گے تاہم بلوچستان کے نوجوانوں کے حق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی امور میں بحیثیت چیف منسٹر انہوں نے کبھی کسی ذاتی مداخلت کو برداشت نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بھائی بھی کبھی آپ کو سیکرٹریٹ میں کسی سرکاری یا نجی کام کے لیے نظر نہیں آئیں گے، چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کسی بھی خلاف قانون کام کے لیے کسی افسر کو اپروچ نہیں کی جاتی اور اگر کسی سیکرٹری کو فون یا اپروچ کی گئی ہے تو وہ برملا طور پر بلا خوف و خطر اس بااختیار فورم پر اظہار کر سکتا ہے اتنی انتظامی بااختیاری کے باوجود اگر کوئی سقم موجود ہو تو گورننس پر سوالات اٹھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت میں میرٹ، شفافیت اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور کسی بھی فرد کو ذاتی تعلق یا اثر و رسوخ کی بنیاد پر سرکاری امور پر اثرانداز ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران پر انہیں مکمل اعتماد ہے، وہ باصلاحیت ہیں اور بلوچستان کو درست سمت میں لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیکرٹریز کی سطح پر نوکریوں کی خرید و فروخت کا الزام ناقابل فہم اور کسی اعلیٰ انتظامی عہدے کے شایان شان نہیں۔ ہمیں سیکرٹریز کی نیت اور مثبت کردار پر کوئی شک نہیں تاہم ماتحت اہلکاروں اور ریکروٹمنٹ کمیٹیوں کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے بلوچستان کے عوام اور پارلیمانی فورم پر کی گئی کمٹمنٹ اور ہمارے عزم کے تناظر میں کسی بھی سطح پر کوئی بے ضابطگی قطعی قابل برداشت نہیں، ہمیں سیکرٹریز کا احترام و عزت عزیز ہے اور سیکرٹریز کو بھی حکومتی پالیسیوں اور احکامات پر عمل کرتے ہوئے تکریم کرنی ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جلتے ہوئے تعلیم اور محنت کے بعد روزگار کے حصول کے منتظر رہتے ہیں، ان کی نوکری فروخت ہونے دینا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ حکومتی احکامات پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے روزمرہ انتظامی امور اور بھرتیوں کے پورے عمل کو شفاف اور میرٹ پر مبنی رکھا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ گریڈ پانچ سے بالائی تمام آسامیوں پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں کی منظور شدہ پالیسی پر بلا تاخیر عمل کیا جائے اور ٹیسٹ مقامی سطح پر منعقد کیے جائیں۔ تمام متعلقہ محکمے ٹیسٹ کے انعقاد کے لیے ضروری انتظامات کریں اور اگر آرٹیفیشل انٹیلی جنس ٹیسٹ کے انعقاد میں کسی بھی قسم کی معاونت درکار ہوئی تو چیف منسٹر سیکرٹریٹ مکمل تعاون فراہم کرے گا وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ درجہ چہارم کی آسامیوں پر نہ اقرباء پروری ہوگی اور نہ ہی ریکروٹمنٹ کمیٹی کا کوئی حصہ ہوگا انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید و فروخت کے معاملے میں کسی غلطی کی گنجائش نہیں اور اس پر کوئی معافی نہیں ہوگی میر سرفراز بگٹی نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اللہ کو حاضر و ناظر جان کر حلف اٹھائیں کہ بلوچستان کے نوجوانوں کی نوکریاں فروخت نہیں ہونے دیں گے انہوں نے کہا کہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری سے ادا کریں اور کسی بھی قسم کے دباؤ کو میرٹ اور شفافیت کی راہ میں حائل نہ ہونے دیں وزیر اعلیٰ نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے کردار کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ حکومتی مشینری میں بطور چیف پرنسپل ایڈوائزر انہوں نے ہمیشہ بہتر مشاورت اور گڈ گورننس کے قیام کے لیے معاونت فراہم کی ہے

امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان

پولیس اور سیکورٹی فورسز کے جوان اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر صوبے کے امن کا دفاع کر رہے ہیں

شہید سپاہی عزت اللہ کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ان کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے کانک میں پولیس چوکی پر دہشت گردوں کی فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، دہشت (بقیہ نمبر32 صفحہ نمبر2 پر)

گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے فائرنگ کے نتیجے میں سپاہی عزت اللہ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہید پولیس اہلکار کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمی سپاہی نصیب اللہ کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ان کے علاج معالجے کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے جوان اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر صوبے کے امن کا دفاع کر رہے ہیں۔ شہید سپاہی عزت اللہ کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ان کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے صوبے کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب

P-1

روزنامہ
میزان
کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | جمعۃ المبارک 11 ستمبر 2026ء، 28 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 11

Bullet No. 1

Page No. 11

بلوچستان میں کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائیگی، سرفراز بگٹی

نوکریوں کی خرید وفروخت کے صدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری، جبکہ ملوث عناصر کیخلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل اور انکے حق روزگار کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں

حکومت میں میرٹ، شفافیت اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور کسی بھی فرد کو ذاتی تعلق یا اثر ورسوخ کی بنیاد پر سرکاری امور پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ افسران پر مکمل اعتماد ہے، وہ باصلاحیت ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی، نوکریوں کی خرید وفروخت کے صدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری، جبکہ ملوث عناصر کے خلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا

کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل اوران کے حق روزگار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں وزیر (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یہ بات سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی جس میں صوبائی محکموں کی کارکردگی، سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل وفنانشل پیش رفت، بھرتیوں کے عمل اور مختلف انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات ومنصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی، اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے موصول ہونے والی بے ضابطگیوں کی شکایات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ اگر مصدقہ شواہد اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے نتیجے میں کسی فرد کا جرم ثابت ہوا تو ملوث کردار کسی صورت سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے روز اول ہی واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری نہیں بکے گی اور اس اصولی مؤقف پر صوبائی کابینہ کے اراکین، چیف سیکرٹری بلوچستان اور پوری حکومتی مشینری ایک پیج پر ہے انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید وفروخت روکنے کے لیے ہر طرح کا دباؤ برداشت کریں گے تاہم بلوچستان کے نوجوانوں کے حق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی امور میں بحیثیت چیف منسٹر انہوں نے کبھی کسی ذاتی مداخلت کو برداشت نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بھائی بھی کبھی آپ کو سیکرٹریٹ میں کسی سرکاری یا نجی کام کے لیے نظر نہیں آئیں گے، چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کسی بھی خلاف قانون کام کے لئے کسی افسر کو اپروچ نہیں کی جاتی اور اگر کسی سیکرٹری کو فون یا اپروچ کی گئی ہے تو وہ برملا طور پر بلا خوف وخطر اس بااختیار فورم پر اظہار کر سکتا ہے اتنی انتظامی بااختیاری کے باوجود اگر کوئی سقم موجود ہو تو گورننس پر سوالات اٹھتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت میں میرٹ، شفافیت اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور کسی بھی فرد کو ذاتی تعلق یا اثر ورسوخ کی بنیاد پر سرکاری امور پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران پر انہیں مکمل اعتماد ہے، وہ باصلاحیت ہیں اور بلوچستان کو درست سمت میں لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیکرٹریز کی سطح پر نوکریوں کی خرید

فروخت کا الزام ناقابل فہم اور کسی اعلیٰ انتظامی عہدے کے شایان شان نہیں۔ ہمیں سیکرٹریز کی نیت اور مثبت کردار پر کوئی شک نہیں تاہم ماتحت اہلکاروں اور ریکروٹمنٹ کمیٹیوں کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے بلوچستان کے عوام اور پارلیمانی فورم پر کی گئی کمٹمنٹ اور ہمارے پختہ عزم کے تناظر میں کسی بھی سطح پر کوئی بے ضابطگی قطعی قابل برداشت نہیں، ہمیں سیکرٹریز کا احترام و عزت عزیز ہے اور سیکرٹریز کو بھی حکومتی پالیسیوں اور احکامات پر عمل کرتے ہوئے تکریم کرنی ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلستے ہوئے تعلیم اور محنت کے بعد روزگار کے حصول کے منتظر رہتے ہیں، ان کی نوکری فروخت ہونے دینا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ حکومتی احکامات پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے روزمرہ انتظامی امور اور بھرتیوں کے پورے عمل کو شفاف اور میرٹ پر مبنی رکھا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ گریڈ پانچ سے بالائی تمام آسامیوں پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں کی منظور شدہ پالیسی پر بلا تاخیر عمل کیا جائے اور ٹیسٹ مقامی سطح پر منعقد کیے جائیں۔ تمام متعلقہ محکمے ٹیسٹ کے انعقاد کے لیے ضروری انتظامات کریں اور اگر آرٹیفیشل انٹیلیجنس ٹیسٹ کے انعقاد میں کسی بھی قسم کی معاونت درکار ہوئی تو چیف منسٹر سیکرٹریٹ مکمل تعاون فراہم کرے گا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ درجہ چہارم کی آسامیوں پر نہ اقربا پروری ہوگی اور نہ ہی ریکروٹمنٹ کمیٹی کا کوئی حصہ ہوگا انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید وفروخت کے معاملے میں کسی غلطی کی گنجائش نہیں اور اس پر کوئی معافی نہیں ہوگی میر سرفراز بگٹی نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اللہ کو حاضر وناظر جان کر حلف اٹھائیں کہ بلوچستان کے نوجوانوں کی نوکریاں فروخت نہیں ہونے دیں گے انہوں نے کہا کہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری سے ادا کریں اور کسی بھی قسم کے دباؤ کو میرٹ اور شفافیت کی راہ میں حائل نہ ہونے دیں وزیراعلیٰ نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے کردار کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ حکومتی مشینری میں بطور چیف پرنسپل ایڈوائزر انہوں نے ہمیشہ بہتر مشاورت اور گڈ گورننس کے قیام کے لیے معاونت فراہم کی ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور انتظامی افسران کے درمیان مؤثر مشاورت اور باہمی تعاون سے ہی حکومتی پالیسیوں پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکتا ہے اجلاس میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل اور فنانشل پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔

روزنامہ میزان کوئٹہ

جمعۃ المبارک 11 ستمبر 2026ء، 28 ربیع الاول 1448ھ

وزیراعلیٰ کی مستونگ میں تیزاب سے متاثرہ خاتون کے علاج کی ہدایت

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر متاثرہ خاتون کو مزید اور بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومتی اخراجات پر آغا خان اسپتال کراچی میں علاج کرانے کے حوالے سے مراسلہ جاری کردیا گیا

خواتین پر تشدد اور تیزاب گردی جیسے واقعات کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ایسے واقعات میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی، شاہد رند

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں مبینہ تیزاب گردی کے واقعے میں متاثر ہونے والی خاتون بی بی لائبہ زوجہ کلیم اللہ کے علاج معالجے کے لیے فوری اقدامات کی ہدایت کی ہے وزیراعلیٰ کی ہدایت پر متاثرہ خاتون کو مزید اور بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومتی اخراجات پر آغا خان اسپتال کراچی میں علاج کرانے کے حوالے سے مراسلہ جاری کردیا گیا ہے (بقیہ 9 صفحہ 2 پر)

معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بتایا ہے کہ متاثرہ خاتون کو علاج معالجے کی بہترین ممکنہ سہولیات فراہم کی جائیں گی اور حکومت اس سلسلے میں تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ مستونگ کے علاقے کلی ہیری میں پیش آنے والے واقعے کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے جبکہ پولیس کی جانب سے واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔ متاثرہ خاتون کو طبی امداد کے ساتھ مکمل قانونی معاونت بھی فراہم کی جائے گی شاہد رند نے کہا کہ خواتین پر تشدد اور تیزاب گردی جیسے واقعات کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ایسے واقعات میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاتون کے علاج معالجے اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنا کردار ادا کریں گے جبکہ واقعے کی تحقیقات قانون کے مطابق آگے بڑھائی جائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. L

Page No. 13

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعہ 11 ستمبر 2026ء 28 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 248

صوبے میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہونے دیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

اگر مصدقہ شواہد اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے نتیجے میں کسی فرد کا جرم ثابت ہوا تو ملوث کردار کسی صورت سزا سے نہیں بچ سکیں گے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے عوام اور پارلیمانی فورم پر کی گئی کمٹمنٹ اور ہمارے پختہ عزم کے تناظر میں کسی بھی سطح پر کوئی بے ضابطگی قطعی قابل برداشت نہیں، ہمیں سیکرٹریز کا احترام وعزت عزیز ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی، نوکریوں کی خرید وفروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری، جبکہ ملوث عناصر کے خلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل اور ان کے حق روزگار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یہ بات سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی جس میں صوبائی محکموں کی کارکردگی، سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل و فنانشل پیش رفت، بھرتیوں کے عمل اور مختلف انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات ومنصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی، اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے موصول ہونے والی بے ضابطگیوں کی شکایات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ اگر مصدقہ شواہد اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے نتیجے میں کسی فرد کا جرم ثابت ہوا تو ملوث کردار کسی صورت سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے روز اول ہی واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری نہیں بکے گی اور اس اصولی مؤقف پر صوبائی کابینہ کے اراکین، چیف سیکرٹری بلوچستان اور پوری حکومتی مشینری ایک پیج پر ہے انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید وفروخت روکنے کے لیے ہر طرح کا دباؤ برداشت کریں گے تاہم بلوچستان کے نوجوانوں کے حق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | جمعہ 11 ستمبر 2026ء، 28 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ 155

وزیراعلیٰ کی تیزاب گردی کا شکار خاتون کے علاج معالجے کی ہدایت

اسٹاف کی عدم دستیابی کے مسئلے کی بھی نشاندہی کی گئی، جبکہ انتظامی امور کو مؤثر بنانے کے لیے معاون عملے کی فراہمی کی ضرورت پر زور دیا گیا

تعلیمی شعبے میں اصلاحات کا عمل تیزی سے جاری رکھتے ہوئے اسکولوں میں موجود مسائل کی نشاندہی، مؤثر مانیٹرنگ اور قابل عمل حل کے ذریعے تعلیمی نظام کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے تعلیمی شعبے میں اصلاحات، تعلیمی اداروں کی بہتری اور طلبہ کو معیاری و سازگار تعلیمی ماحول کی فراہمی کے وژن کے تحت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (خواتین) زرا تون بلوچ نے مختلف سرکاری گرلز اسکولوں کا دورہ کیا اور۔ بقیہ 3 صفحہ 6 پر

تدریسی سرگرمیوں، بنیادی سہولیات اور درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول کوہ باڈی وارڈ میں کلاس روم کی کمی کا جائزہ لیا گیا، جہاں محدود جگہ کے باعث ایک سے زائد جماعتوں کی طالبات کو ایک ہی کمرے میں بٹھا کر تدریسی عمل جاری رکھا جا رہا ہے۔ اسکول میں اسسٹنٹ ٹیچنگ اسٹاف کی عدم دستیابی کے مسئلے کی بھی نشاندہی کی گئی، جبکہ انتظامی امور کو مؤثر بنانے کے لیے معاون عملے کی فراہمی کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول سینٹر اسحاق وارڈ میں اساتذہ تدریسی سرگرمیوں میں مصروف پائے گئے۔ مڈل سیکشن کی طالبات کو نصابی کتب کی عدم دستیابی کا سامنا ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ حکام کی توجہ مبذول کراتے ہوئے نصابی کتب کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا تاکہ طالبات کی تعلیمی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت سے جاری رہے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر رعایت کے مستحق نہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے کانک میں پولیس چوکی پر دہشت گردوں کی فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، دہشت گردی بقیہ 55 صفحہ 6 پر

کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے فائرنگ کے نتیجے میں سپاہی عزت اللہ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہید پولیس اہلکار کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمی سپاہی نصیب اللہ کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ان کے علاج معالجے کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے جوان اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر صوبے کے امن کا دفاع کر رہے ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکورٹی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 15

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | جمعہ 11 ستمبر 2026ء | 28 ربیع الاول | 1448ھ | قیمت 15 روپے | Ph :2839851 | FaX:2839867 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | شمارہ 197

افسران سے حلف، نوکریاں بیچنے پر وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری

سرفراز بگٹی

کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی، اصولی مؤقف پر صوبائی کابینہ کے اراکین، چیف سیکرٹری اور پوری حکومتی مشینری ایک پیج پر ہے، حکومتی امور میں بحیثیت چیف منسٹر نے کبھی کسی ذاتی مداخلت کو برداشت نہیں کیا

سیکرٹریز پر گریڈ پر نوکریوں کے فروخت کا الزام ناقابل فہم اور کسی اعلیٰ انتظامی عہدے کے شایان شان نہیں، ہمیں نیت اور مثبت کردار پر کوئی شک نہیں، ماتحت اہلکاروں اور ریکروٹمنٹ کمیٹیوں کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی، نوکریوں کی خرید وفروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری، جبکہ ملوث عناصر کے خلاف غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے مستقبل اور ان کے حق روزگار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یہ بات سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی جس میں صوبائی محکموں کی کارکردگی، سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل و فنانشل پیش رفت، بھرتیوں کے عمل اور مختلف انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی، اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے موصول ہونے والی بے ضابطگیوں کی شکایات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ اگر مصدقہ شواہد اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے نتیجے میں کسی فرد کا جرم ثابت ہوا تو ملوث کردار کسی صورت سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہوں نے روز اول ہی واضح کر دیا تھا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری نہیں بکے گی اور اس اصولی مؤقف پر صوبائی کابینہ کے اراکین، چیف سیکرٹری بلوچستان اور پوری حکومتی مشینری ایک پیج پر ہے انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید و فروخت روکنے کے لیے ہر طرح کا دباؤ برداشت کریں گے تاہم بلوچستان کے نوجوانوں کے حق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ حکومتی امور میں بحیثیت چیف منسٹر انہوں نے کبھی کسی ذاتی مداخلت کو برداشت نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بھائی بھی کبھی آپ کو سیکرٹریٹ میں کسی سرکاری یا نجی کام کے لیے نظر نہیں آئیں گے، چیف منسٹر سیکرٹریٹ سے کسی بھی خلاف قانون کام کے لئے کسی افسر کو اپروچ نہیں کی جاتی اور اگر کسی سیکرٹری کو فون یا اپروچ کی گئی ہے تو وہ برملا طور پر بلا خوف و خطر اس بااختیار فورم پر اظہار کر سکتا ہے اتنی انتظامی بااختیاری کے باوجود اگر کوئی سقم موجود ہو تو گورننس پر سوالات اٹھتے ہیں

انہوں نے واضح کیا کہ حکومت میں میرٹ، شفافیت اور قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور کسی بھی فرد کو ذاتی تعلق یا اثر و رسوخ کی بنیاد پر سرکاری امور پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران پر انہیں مکمل اعتماد ہے، وہ باصلاحیت ہیں اور بلوچستان کو درست سمت میں لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیکرٹریز کی سطح پر نوکریوں کی خرید و فروخت کا الزام ناقابل فہم اور کسی اعلیٰ انتظامی عہدے کے شایان شان نہیں۔ ہمیں سیکرٹریز کی نیت اور مثبت کردار پر کوئی شک نہیں تاہم ماتحت اہلکاروں اور ریکروٹمنٹ کمیٹیوں کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے بلوچستان کے عوام اور پارلیمانی فورم پر کی گئی کمٹمنٹ اور ہمارے پختہ عزم کے تناظر میں کسی بھی سطح پر کوئی بے ضابطگی قطعی قابل برداشت نہیں، ہمیں سیکرٹریز کا احترام و عزت عزیز ہے اور سیکرٹریز کو بھی حکومتی پالیسیوں اور احکامات پر عمل کرتے ہوئے تکریم کرنی ہوگی وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلستے ہوئے تعلیم اور محنت کے بعد روزگار کے حصول کے منتظر رہتے ہیں، ان کی نوکری فروخت ہونے دینا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ حکومتی احکامات پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے روزمرہ انتظامی امور اور بھرتیوں کے پورے عمل کو شفاف اور میرٹ پر مبنی رکھا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ گریڈ پانچ سے بالائی تمام آسامیوں پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں کی منظور شدہ پالیسی پر بلاتاخیر عمل کیا جائے اور ٹیسٹ مقامی سطح پر منعقد کیے جائیں۔ تمام متعلقہ محکمے ٹیسٹ کے انعقاد کے لیے ضروری انتظامات کریں اور اگر آرٹیفیشل انٹیلیجنس ٹیسٹ کے انعقاد میں کسی بھی قسم کی معاونت درکار ہوئی تو چیف منسٹر سیکرٹریٹ مکمل تعاون فراہم کرے گا وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ درجہ چہارم کی آسامیوں پر نہ اقرباء پروری ہوگی اور نہ ہی ریکروٹمنٹ کمیٹی کا کوئی حصہ ہوگا انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید و فروخت کے معاملے میں کسی غلطی کی گنجائش نہیں اور اس پر کوئی معافی نہیں ہوگی میر سرفراز بگٹی نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ وہ اللہ کو حاضر و ناظر جان کر حلف اٹھائیں کہ بلوچستان کے نوجوانوں کی نوکریاں فروخت نہیں ہونے دیں گے انہوں نے کہا کہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری سے ادا کریں اور کسی بھی قسم کے دباؤ کو میرٹ اور شفافیت کی راہ میں حائل نہ ہونے دیں وزیراعلیٰ نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے کردار کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ حکومتی مشینری میں بطور چیف پرنسپل ایڈوائزر انہوں نے ہمیشہ بہتر مشاورت اور گڈ گورننس کے قیام کے لیے معاونت فراہم کی ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور انتظامی افسران کے درمیان مؤثر مشاورت اور باہمی تعاون سے ہی حکومتی پالیسیوں پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکتا ہے اجلاس میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کی فزیکل اور فنانشل پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد کی رفتار میں تیزی کو صوبائی حکومت کے عملی اقدامات کا مظہر قرار دیا اور متعلقہ محکموں کو ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی ڈیجیٹلائزیشن کے عمل کو سراہتے ہوئے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم کی کاوشوں کو سراہا انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال شفافیت، مؤثر نگرانی اور بہتر فیصلہ سازی کے لیے اہم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میرٹ کریسی قائم کر کے ہی بلوچستان کے نوجوانوں کا ریاستی نظام پر اعتماد بحال کیا جا سکتا ہے انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ اپنے فرائض پوری ذمہ داری، دیانت داری اور غیر جانبداری سے انجام دیں

امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے رعایت کے مستحق نہیں، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقے کانک میں پولیس چوکی پر دہشت گردوں کی فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن کے محافظوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔ وزیراعلیٰ نے فائرنگ کے نتیجے میں سپاہی عزت اللہ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہید پولیس اہلکار کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے زخمی سپاہی نصیب اللہ کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ان کے علاج معالجے کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے جوان اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر صوبے کے امن کا دفاع کر رہے ہیں۔ شہید سپاہی عزت اللہ کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ان کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ذریعے صوبے کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیوں میں کوئی کمزوری یا نرمی نہیں برتی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔ ریاستی اداروں کی قربانیوں اور مسلسل جدوجہد کے نتیجے میں صوبے میں امن کی صورتحال ضرور بہتر ہوگی اور امن دشمن عناصر کی باقیات کو بھی ختم کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہریوں اور قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔ دہشت گرد چاہے جہاں بھی چھپے ہوں، انہیں تلاش کر کے انہیں ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید سپاہی عزت اللہ کے درجات کی بلندی، لواحقین کے لیے صبر جمیل اور زخمی سپاہی نصیب اللہ کی جلد مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

16

alochistan Times
MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
B.C.6 VOL XLV No. 1573 QUETTA Friday September 11, 2026 / Rabi'al-Awwal 28 1448 Rs:

Bugti vows zero tolerance for job selling in Balochistan

Staff Report

QUETTA: A high-level meeting of the Secretaries Committee chaired by Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti reviewed the performance of provincial departments, administrative matters, recruitment ... physical and ... promise will be acceptable on the future and right to employment of Balochistan's youth.

Taking strict notice of complaints regarding irregularities in Forest Department recruitments, Bugti ordered a high-level probe. He reiterated that from day one his stance has been clear: "No job will be sold in ... ency, and the rule of law, and no individual will be allowed to influence official matters based on personal connections or pressure.The chief minister expressed confidence in the officers, describing them as capable of leading Balochistan in the right direction. While rejecting allegations of job sales at the secretary level as ... ified that for Class-IV posts, neither nepotism nor recruitment committee influence would be tolerated.He instructed all secretaries to take an oath that jobs for Balochistan's youth will not be sold, urging them to fulfill their duties with honesty and integrity, and not allow any pressure to obstruct ...

DC Chaman reviews

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 SEP 2026

Page No. 17

صوبائی حکومت بے روزگاری کا خاتمہ اولین ترجیح سمجھتی ہے، صادق عمرانی

قیام امن سمیت عوام کی ترقی اور خوشحالی کیلئے سنجیدہ کوششوں کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہو چکے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بے روزگاری کے خاتمے، امن و امان کے قیام سمیت عوام کی ترقی اور خوشحالی کیلئے جو سنجیدہ کوششیں جاری ہیں اس کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہو چکے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز سول سیکرٹریٹ کے سکندر جمالی آڈیٹوریم میں ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ کے ترقی پانے والے ملازمین کو آرڈرز فراہم کیے جانے کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر تقریب کے دیگر شرکا، میں محکمہ آبپاشی کے افسران و اہلکاروں کے علاوہ کلرک یونین کے عہدیداران و دیگر لوگ کثیر تعداد میں موجود تھے۔ تقریب سے خطاب میں صوبائی وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت بے روزگاری کے خاتمے کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔

شعیب نوشیروانی اور خالد لانگو کی نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے ملاقات

سیاسی و علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران سیاسی و علاقائی صورتحال سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، ان کی بروقت تکمیل اور صوبے کی ترقی و خوشحالی کے لیے موثر اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی مشاورت، اتفاق رائے اور تعاون کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ ملاقات کے موقع پر ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری بھی موجود تھے۔ دریں اثنا صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے قبائلی و سیاسی رہنما اور سابق صوبائی وزیر میر خالد لانگو نے جھالاوان ہاؤس میں ملاقات کی۔

مستونگ کے علاقے میں پولیس چیک پوسٹ پر فائرنگ قابل مذمت ہے، میر ضیاء لانگو

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں، صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے مستونگ کے علاقے کانک میں پولیس چیک پوسٹ پر فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے پولیس اہلکار عزت اللہ کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ شہید پولیس اہلکار عزت اللہ نے فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا، شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں، دہشت گرد اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ شہید پولیس اہلکار کے اہلخانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی۔ صوبائی وزیر داخلہ نے کہا کہ پولیس اہلکاروں کا حوصلہ اور عزم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہماری طاقت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگردی بلوچستان کے مسائل کا حل نہیں، صوبائی وزراء

بندوق کے زور پر عوام کے دل جیتے نہیں جا سکتے، بلوچستان کے عوام باشعور، محب وطن اور امن پسند ہیں، شعیب نوشیروانی، ظہور بلیدی

بلوچستان کے عوام آج بھی دہشتگردی کے خلاف متحد اور امن و ترقی کے سفر میں حکومت و ریاستی اداروں کے شانہ بشانہ ہیں، محمد خان لہڑی

کسی بھی دہشتگرد گروہ یا تنظیم کو اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ صوبے کے امن کو نقصان پہنچائے، بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے صوبائی وزراء نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی، خوشحالی، امن و استحکام اور عوام کی فلاح و بہبود صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں صوبائی حکومت صوبے کے عوام کی محرومیوں کے ازالے، بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے بھرپور

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اقدامات کر رہی ہے دہشتگردی کسی بھی مسئلے کا حل نہیں اور نہ ہی بندوق کے زور پر عوام کے دل جیتے جا سکتے ہیں بلوچستان کے عوام باشعور، محب وطن اور امن پسند ہیں انہوں نے گزشتہ کئی دہائیوں کے دوران دہشت گردی، بدامنی اور مشکلات کا بہادری سے مقابلہ کیا ہے۔ ہمارے عوام نے اپنے پیاروں کی قربانیاں دیں، مشکلات برداشت کیں لیکن امن اور اپنے وطن سے وابستگی کا دامن نہیں چھوڑا۔ آج بھی بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں اور امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر میں حکومت اور ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں، ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، میر ظہور احمد بلیدی، حاجی محمد خان لہڑی اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے الگ الگ بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزراء نے کہا کہ بلوچستان صرف ایک جغرافیائی خطہ نہیں بلکہ مختلف اقوام، قبائل، زبانوں، ثقافتوں اور روایات کا حسین گلدستہ ہے۔ یہاں بسنے والے تمام لوگ بلوچستان کی پہچان اور خوبصورتی کا حصہ ہیں۔ بلوچستان کی اصل طاقت اس کے عوام کا باہمی اتحاد، بھائی چارہ اور وطن سے محبت ہے۔ کسی بھی کالعدم تنظیم، دہشت گرد گروہ یا شرپسند عناصر کو یہ اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے مستقبل کو نقصان پہنچائیں صوبائی وزراء نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو خوف اور مایوسی کی طرف دھکیلنے کی ہر کوشش ناکام بنا دیں گے دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کار بلوچستان کے عوام کی امنگوں کے ترجمان نہیں ہو سکتے بلوچستان کے عوام اپنے بچوں کیلئے محفوظ مستقبل، بہتر تعلیم، صحت، روزگار، سڑکوں، بجلی، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات چاہتے ہیں اور صوبائی حکومت عوام کی ان جائز ضروریات کو پورا کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں صوبائی حکومت کا مقصد صرف ترقیاتی منصوبے شروع کرنا نہیں بلکہ بلوچستان کے ہر ضلع اور ہر علاقے کے عوام کو ترقی کے ثمرات پہنچانا ہے۔

ویٹرنری ہسپتالوں کو جدید خطوط پر استوار کریں گے، فیصل خان جمالی

مالداران کو درپیش مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں

صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کوشاں ہے، مشرق سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ لائیو سٹاک کے شعبے اور ویٹرنری ہسپتالوں کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے بلوچستان کی معیشت میں لائیو سٹاک کا شعبہ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، اس شعبے کی ترقی سے نہ صرف مالداروں کی معاشی حالت بہتر ہوگی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے ....

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے کہا کہ صوبے میں مالداری کے فروغ اور مویشی پال افراد کو درپیش مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں ویٹرنری ہسپتالوں میں جدید طبی سہولیات، ادویات اور ضروری آلات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ مویشیوں کو بروقت اور بہتر طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر قوم پرست رہنما، محمد حنیف بختیار زئی بلوچ، نوکل پرسن محمد بچل سومرو، پرسنل سیکرٹری محمد عارف اسٹاف افسر محمد رفیق بھی موجود تھے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود اور صوبے کی معاشی ترقی کیلئے تمام ممکنہ وسائل استعمال کر رہی ہے لائیو سٹاک کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے امن و استحکام کیلئے فورسز کے جوانوں اور افسران کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے عملی طور پر اقدامات کیے ہیں پیپلز پارٹی دعوؤں پر نہیں عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لانے اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 SEP 2026

Page No. 18

وفاقی حکومت کا نئے صوبوں کے معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث کرانے کا اعلان

نئے صوبوں کی بحث کا اصل مقام پارلیمنٹ ہے، اسلام آباد نیا صوبہ نہیں بن رہا ہے، طارق فضل چوہدری

اسلام آباد میں بلدیاتی نظام کے بجائے نیا نظام متعارف کرانے کی تجویز زیر غور ہے،وفاقی وزیر پارلیمانی امور

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ستمبر میں قومی اسمبلی اور سینیٹ کے اجلاس نہیں ہورہے ہیں تاہم اکتوبر میں پارلیمان کے اجلاس ہورہے ہیں ان میں نئے صوبوں کے قیام پر بحث کرائی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کی بحث کا اصل مقام پارلیمنٹ ہاس ہی ہے۔وفاقی دارالحکومت کے حوالے سے......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ اسلام آباد صوبہ نہیں بن رہا ہے بلکہ ایک نئے گورننس ماڈل اختیار کرنے جارہے ہیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ اسلام آباد کو الگ صوبہ بنانے کی کوئی بات نہیں ہوئی ہے۔واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے کے آخر میں ذرائع نے بتایا تھا کہ اسلام آباد میں بلدیاتی نظام کے بجائے نیا نظام متعارف کرانے کی تجویز زیر غور ہے، جس کے تحت 27رکنی اسمبلی ہوگی اور چیف ایگزیکٹو کے لیے وزیراعلی یا میئر کا عہدہ تخلیق کیا جائے گا۔اسلام آباد میں مقامی حکومتوں سے متعلق آرڈیننس کی مدت معیاد ختم ہوگئی اور 9 جنوری 2026 کو جاری ہوئے اسلام آباد لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کو نافذ ہوئے 240 گزر گئے ہیں۔

Century Express Quetta

گاؤں گاؤں میں عوامی خدمت کیلئے کام کیے،ظہور بلیدی

بہترین تعلیمی سہولیات اور صاف پانی کی فراہمی اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے کہا ہے کہ کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ ترقی صرف ریت، بجری، سڑکوں اور عمارتوں کا نام ہے۔لیکن ہمارا ایمان ہے کہ اصل ترقی وہ ہے جس کا براہ راست فائدہ انسانوں کو پہنچے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے ویڈیو بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ ہمارے علاقے میں طالب علموں کا آئی کیو (IQ) لیول کے لحاظ سے تربت، دشت، تمپ اور مند سمیت پورے خطے کے بچے ایک جیسے ذہین ہیں، لیکن ہمارے (باقی صفحہ 5 نمبر 38)

حلقے کے بچوں کی اس غیر معمولی کامیابی کی وجہ وہ سہولیات اور تعلیم پر کی گئی سرمایہ کاری ہے جو ہم نے ان کے لیے ممکن بنائی۔انہوں نے مزید کہا کہ جب اپوزیشن لیڈر ڈاکٹر مالک صاحب نے خود اپنی ایک کارنر میٹنگ میں اس تاریخی کامیابی اور ہماری ہیومن ڈیولپمنٹ کی تعریف کی تو یہ اس بات کا ثبوت تھا کہ سچائی کو چھپایا نہیں جاسکتا۔یہ زبانی جمع خرچ یا محض دعوے نہیں، بلکہ زمین پر موجود وہ حقائق ہیں جو آپ کو ہمارے حلقے کے ہر گاؤں میں نظر آئیں گے۔

CamScanner

چیف سیکریٹری کی زیرصدارت اجلاس

ڈیری فارمز کو مرحلہ وار شہری حدود سے باہر منتقل کرنے کی منظوری

اجلاس میں پانی کے وسائل کے بہتر استعمال، بلڈنگ کوڈز پر عملدرآمد اور سرکاری ملازمین کے طبی معاوضے کے نظام کا تفصیلی جائزہ

کوئٹہ (این این آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت اہم اجلاس میں کوئٹہ ماسٹر پلان پر موثر عملدرآمد، شہر میں قائم ڈیری فارمز کو شہری حدود سے باہر منتقل کرنے، پانی کے وسائل کے بہتر استعمال، بلڈنگ کوڈز پر عملدرآمد اور سرکاری ملازمین کے طبی معاوضے کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں محکمہ شہری منصوبہ بندی و ترقی (UP&D)، ضلعی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ شہری حدود میں قائم ڈیری فارمز سے فضلہ جات کی نکاسی، صفائی و حفظان صحت، انسانی و حیوانی صحت، ٹریفک اور ماحولیاتی آلودگی سمیت مختلف مسائل پیدا ہو رہے ہیں، جس کے پیش نظر ڈیری فارمز کو مرحلہ وار شہری حدود سے باہر منتقل کرنے کی اصولی منظوری دی گئی۔

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس، آڈٹ اعتراضات پر تفصیلی غور کیا گیا

گزشتہ تین سال کے دوران منصوبے کی مجموعی طبعی پیش رفت صرف 12.43 فیصد جبکہ مالی پیش رفت 10 فیصد رہی

اجلاس میں محکمہ جنگلات و جنگلی حیات سے متعلق بعض آڈٹ پیراز کو مطلوبہ ریکارڈ اور وضاحتوں کی فراہمی کے بعد سیٹل کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین اصغر علی ترین کی صدارت میں بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں کمیٹی ارکان عبیداللہ گورگیج، صفیہ فضل، فضل قادر مندوخیل اور محمد خان لہڑی نے شرکت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری جنگلات عمران گچکی، ڈائریکٹر جنرل آڈٹ شجاع علی، ایڈیشنل سیکرٹری سراج لہڑی، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال سمیت متعلقہ محکموں کے دیگر افسران بھی شریک ہوئے۔ اجلاس میں پروجیکٹ ڈائریکٹر بلین ٹری سونامی پروگرام رفار یسٹری اینڈ وائلڈ لائف کمپونٹس)، حکومت بلوچستان کے مالی سال 2019-22 کے خصوصی آڈٹ سے متعلق آڈٹ رپورٹ 2022-23 کے مختلف پیراز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ محکمہ کی جانب سے منصوبے کے حوالے سے کمیٹی کو بریفنگ دی گئی جس کے بعد آڈٹ اعتراضات پر تفصیلی غور کیا گیا۔

ڈاکٹر نوراللہ موسیٰ خیل تمام الزامات سے بری

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان کے محکمہ صحت نے ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے ڈاکٹر نوراللہ موسیٰ خیل (GC/B-19) پر عائد کی گئی تمام سزائیں ختم کر کے انہیں الزامات سے باوقار طور پر بری کر دیا ہے۔ محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ باقاعدہ نوٹیفکیشن کے مطابق، ڈاکٹر نوراللہ موسیٰ خیل کی اپیل پر غور کرتے ہوئے اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کی حتمی منظوری کے بعد مجاز حکام نے یہ فیصلہ سنایا ہے۔

بچوں کے غیر برانڈ ڈ فارمولا دودھ کی فروخت کے خلاف کارروائی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سریاب اور اسپیشل مجسٹریٹ (سریاب) مصور احمد اچکزئی نے فوڈ اتھارٹی اور پولیس کے ہمراہ سرکی روڈ اڈہ پر بچوں کے غیر برانڈڈ فارمولا دودھ کی فروخت کے خلاف کارروائی کی کارروائی کے دوران 15 ہول سیل دکانوں کا معائنہ کیا گیا، جبکہ 2 افراد کو گرفتار، 4 دکانیں سیل اور غیر قانونی پاؤڈر دودھ ضبط کیا گیا۔

بولان میڈیکل یونیورسٹی میں مالی بے ضابطگیوں کی تحقیقات آخری مراحل میں داخل

بے ضابطگیاں سامنے آنے کے بعد یہ معاملہ میں نے خود اینٹی کرپشن کے حوالے کیا، وائس چانسلر بولان میڈیکل یونیورسٹی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی بولان یونیورسٹی آف میڈیکل کالج اینڈ ہیلتھ سائنسز کوئٹہ میں بڑے پیمانے پر مالی بے ضابطگیوں، غیر شفاف اخراجات اور قواعد و ضوابط کی خلاف ورزیوں کی تحقیقات آخری مراحل میں داخل ہوگئیں، محکمہ اینٹی کرپشن حکام کا کہنا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد مقدمہ درج کر لیا جائے گا محکمہ اینٹی کرپشن کے مطابق بولان یونیورسٹی آف میڈیکل کالج اینڈ ہیلتھ سائنسز کوئٹہ کے تعمیراتی کاموں میں مالی بے ضابطگیاں، کنٹریکٹ ملازمین کو ڈیپوٹیشن پر لگانے اور دیگر معاملات میں غیر شفاف اخراجات اور قواعد وضوابط کی خلاف ورزیوں سامنے آنے پر تحقیقات شروع کی گئی تھیں، جو اب آخری مراحل میں ہیں اور تحقیقات مکمل ہونے کے بعد مقدمہ درج کر لیا جائے گا۔ اس حوالے سے رابطہ کرنے پر وائس چانسلر بولان یونیورسٹی آف میڈیکل کالج اینڈ ہیلتھ سائنسز کوئٹہ کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شبیر لہڑی کا کہنا تھا کہ یونیورسٹی میں مبینہ بے ضابطگیاں سامنے کے بعد یہ معاملہ میں نے خود اینٹی کرپشن کے حوالے کیا ہے۔

دوہری ملازمت ثابت ہونے پر چار ڈاکٹرز اور ایک چوکیدار برطرف

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان محکمہ صحت میں دوہری ملازمت ثابت ہونے پر 5 ملازمین کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا برطرف ملازمین میں 4 میڈیکل افسران اور ایک چوکیدار شامل ہے نوٹیفکیشن کے مطابق ڈی ایچ او آفس لسبیلہ میں تعینات لیڈی میڈیکل آفیسر ڈاکٹر بختاور جمال، بولان میڈیکل کمپلیکس اسپتال کوئٹہ میں تعینات میڈیکل آفیسر تعینات ڈاکٹر ساجد ظہور، ٹیچنگ اسپتال لورالائی میں تعینات میڈیکل آفیسر ڈاکٹر محمد عرفان، ڈی ایچ او آفس لورالائی میں تعینات میڈیکل آفیسر ڈاکٹر مسعود احمد اور ڈی ایچ او آفس ڈیرہ بگٹی میں تعینات چوکیدار، مالی محمد حسن کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق برطرفی کی سزا بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن ایکٹ 2011 کے تحت دی گئی۔

تین مہینے گزر گئے، بلوچستان کے اسکولوں سے ٹاٹ کلچر ختم نہ ہو سکا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے اسکولوں سے ٹاٹ کلچر ختم کر کے تمام اسکولوں کو ڈیسک مہیا کرنے کا وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے اعلان پر تین ماہ گذرنے کے باوجود عمل درآمد نہیں ہو سکا محکمہ تعلیم کے حکام کا کہنا ہے کہ اس منصوبے کی سمری صوبائی حکومت کو بھجوائی ہے، فنڈز ملنے کے بعد ڈیسک اسکولوں کو مہیا کر دیئے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے تین ماہ قبل اعلیٰ سطحی اجلاس میں اعلان کیا تھا کہ بلوچستان کے اسکولوں سے ٹاٹ ختم کر کے تمام اسکولوں کو ڈیسک مہیا کر دیئے جائیں گے مگر ان کے ان احکامات پر تین ماہ کا طویل عرصہ بیت جانے کے باوجود عمل نہیں ہوا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان، سرکاری ملازمت کیلئے عمر کی بالائی حد 43 سال مقرر

نوٹیفکیشن جاری، مزید کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائیگی، ترجمان

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) بلوچستان حکومت نے سرکاری ملازمتوں میں عمر کی بالائی حد میں عمومی رعایت دے دی۔ اعلامیے کے مطابق عام امیدواروں، معذور افراد اور شہدا کے قانونی ورثا کیلئے عمر کی حد 43 سال مقرر کر دی گئی، 2 سال......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

مسلسل سرکاری سروس مکمل کرنیوالے ملازمین کیلئے عمر کی حد 50 سال ہوگی جن آسامیوں میں زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 43 سال سے کم ہے، رعایت لاگو نہیں ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 SEP 2026 Page No. 20

Century Express Quetta

کوئٹہ، بدعنوانی اور جعلسازی کے الزام میں تحصیلدار گرفتار

مقدمہ درج، محکمہ اینٹی کرپشن کے دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں سرکاری اختیارات کے ناجائز استعمال، بدعنوانی اور جعلسازی کے الزام میں محکمہ اینٹی کرپشن نے تحصیلدار عبدالغفار نوتیزئی کو گرفتار کرلیا جبکہ دیگر ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں ڈی جی اینٹی کرپشن بلوچستان نصیب اللہ کاکڑ نے بتایا کہ انہیں شکایت موصول ہوئی تھی کہ کوئٹہ کے تحصیلدار، قانونگو اور پٹواری کی ملی بھگت سے سرکاری ریکارڈ میں ردوبدل کرکے ایک جائیداد کا انتقال غیر قانونی طور پر منسوخ کیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ عبدالغفار نوتیزئی تحصیلدار کوئٹہ نے نصرالدین قانونگو اور عنایت اللہ پٹواری کے ساتھ مل کر اصل مالک کو کسی قسم کی اطلاع یا نوٹس دیے بغیر انتقال غیر قانونی طور پر منسوخ کر دیا اس جعلسازی کے نتیجے میں پرانا انتقال بحال کیا گیا اور

(باقی صفحہ 5 نمبر 40)

اس کے بعد مزید دو انتقال کا اندراج بھی عمل میں لایا گیا۔ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے مرکزی ملزم عبدالغفار نوتیزئی، تحصیلدار کو گرفتار کرلیا گیا ہے جبکہ دیگر ملوث ملزمان نصرالدین قانونگو اور عنایت اللہ پٹواری کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

کوئٹہ، مقررہ وزن سے کم نان فروخت کرنے پر 5 افراد گرفتار

ضلعی انتظامیہ کی عوام کو مقررہ نرخ اور مکمل وزن کے مطابق نان کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے کارروائیاں جاری ہیں

گرفتار افراد کے خلاف ضابطے کے مطابق قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے، اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد کی خصوصی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے عوام کو مقررہ نرخ اور مکمل وزن کے مطابق نان کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے سریاب کے مختلف علاقوں میں قائم تندوروں کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے مختلف تندوروں پر نان کے مقررہ وزن، سرکاری نرخنامے اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انتظامیہ کی جانب سے تندور مالکان کو ہدایت کی گئی کہ وہ سرکاری نرخنامے کے مطابق نان فروخت کریں اور مقررہ وزن میں کسی قسم کی کمی نہ کی جائے۔ کارروائی کے دوران بعض تندوروں پر مقررہ وزن سے کم نان فروخت کیے جانے کی نشاندہی ہوئی، جس پر انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 5 افراد کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار افراد کے خلاف ضابطے کے مطابق قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے تندور مالکان کو واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو مقررہ نرخ اور وزن کے مطابق نان کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی، کم وزن نان کی فروخت یا صارفین سے مقررہ قیمت سے زائد وصولی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 11 SEP 2026 Page No. 2

چمن میں قتل، ڈکیتی، رہزنی کے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں، پشتونخوامیپ

پارٹی رکن نظر محمد کے قتل کا واقعہ قابل مذمت، شہریوں کے عدم تحفظ نے سنگین صورتحال اختیار کرلی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں ضلع چمن کے رہائشی پارٹی رکن نظر محمد کے قتل کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ چمن میں شہریوں کے قتل، ڈکیتی، رہزنی اور دیگر جرائم کے واقعات کا تسلسل روز بروز انتہائی تشویشناک ہے۔ گزشتہ روز چمن کے کلی روغانی میں ڈاکوؤں کی جانب سے فائرنگ کے نتیجے میں پارٹی کارکن نظر محمد شدید زخمی ہوئے جنہیں ابتدائی طبی امداد کے لیے چمن سول ہسپتال پہنچایا گیا اور تشویشناک حالت کے باعث کوئٹہ ریفر کردیا گیا لیکن وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ چمن میں یہ پہلا واقعہ نہیں بلکہ امن اور شہریوں کے عدم تحفظ نے تشویشناک صورتحال اختیار کرلی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کو کھلی چھوٹ ملنے سے امن و امان کی صورتحال روز بروز خراب ہوتی جارہی ہے۔

قائمہ کمیٹی برائے تعلیم کا اجلاس، تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ کے بل کا تفصیلی جائزہ

یونیورسٹی کے قیام سے اعلیٰ تعلیم تک رسائی میں توسیع، صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں معاونت حاصل ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے تعلیم کا اجلاس اسمبلی سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں ہوا جس کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین میر جان بلوچ نے کی۔ اجلاس میں کمیٹی اراکین رحمت صالح بلوچ، میر جہانزیب مینگل اور میر لیاقت علی لہڑی نے شرکت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن ہاشم غلزئی، ایڈیشنل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمن، بورڈ ممبر تعمیر نو ٹرسٹ حافظ طاہر، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال سمیت متعلقہ حکام بھی شریک ہوئے۔ اجلاس میں تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ کے بل 2026 کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ بل کا مقصد بلوچستان میں نجی شعبے کے تحت تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ کا قیام عمل میں لانا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے قیام سے اعلیٰ تعلیم تک رسائی میں توسیع، تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان روابط کے فروغ، کاروباری صلاحیتوں اور ٹیکنالوجی کے فروغ سمیت صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں معاونت حاصل ہوگی۔

سینیٹر ایمل ولی خان کیخلاف عابد شیر علی کی غیر مہذب گفتگو قابل مذمت ہے، انجینئر زمرک

پارلیمانی کمیٹیوں میں ذاتی تنقید غیر پارلیمانی زبان کا استعمال پورے پارلیمانی نظام کے تقدس کو مجروح کرتا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں عابد شیر علی کی جانب سے اے این پی کے مرکزی صدر سینیٹر ایمل ولی خان کے خلاف نہایت غیر مہذب اور اشتعال انگیز گفتگو کی شدید مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ قائمہ کمیٹیاں قومی معاملات پر سنجیدہ غور، احتساب اور قانون سازی کے لیے ہوتی ہیں، پارلیمانی فورم پر کسی بھی رہنما کی سیاسی تضحیک اور غیر پارلیمانی زبان کے لیے استعمال کرنا پورے پارلیمانی نظام کے تقدس کو مجروح کرتا ہے۔ عابد شیر علی کو دوسروں کی سیاسی حیثیت پر سوال اٹھانے سے پہلے اپنی سیاسی تربیت، زبان اور جمہوری کردار کا جائزہ لینا چاہیے۔

Century Express Quetta

صوبے کی تمام سیاسی قوتیں یکجہتی کا مظاہرہ کریں، بی این پی

جبر کی پالیسی سے احساس محرومی اور بے چینی میں اضافہ ہورہا ہے، رؤف مینگل

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن اور سابق رکن قومی اسمبلی میر عبدالرؤف مینگل نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت انتہائی نازک اور غیر معمولی حالات سے گزر رہا ہے۔ عالمی و علاقائی سیاسی تبدیلیوں، معاشی بحران، بدامنی، بے روزگاری، لاقانونیت اور آئین و قانون سے ماورا اقدامات نے بلوچستان کے عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے نازک حالات میں بلوچستان کی تمام قومی، جمہوری اور سیاسی قوتوں پر یہ تاریخی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ذاتی و جماعتی اختلافات سے بالاتر ہوکر وسیع تر قومی اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کریں تاکہ بلوچستان کے عوام کے سیاسی، قومی، (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

(باقی صفحہ 5 نمبر 29)

معاشی اور جمہوری حقوق کا مؤثر انداز میں دفاع کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین، بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں کی گرفتاریاں، جبری گمشدگیاں، انتہا پسندانہ سیاسی کارکنوں کے خلاف مقدمات اور عدالتوں کے ذریعے سزاؤں کا سلسلہ انتہائی تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے بجائے طاقت اور جبر کی پالیسی اختیار کی جارہی ہے جس سے احساس محرومی، بے چینی اور عدم اعتماد میں اضافہ ہورہا ہے۔ حقیقی سیاسی قوتوں پر دباؤ ڈال کر بلوچستان کے بنیادی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خطے میں پیدا ہونے والی کشیدگی، خصوصاً ایران اور امریکہ کے درمیان سیاسی تناؤ کے معاشی اور سیاسی اثرات بلوچستان پر بھی مرتب ہورہے ہیں جس سے پہلے سے مشکلات کا شکار عوام مزید مسائل سے دوچار ہو گئے ہیں۔ ایسے حالات میں تمام سیاسی قوتوں کو مشترکہ قومی حکمت عملی اختیار کرنی چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 11 SEP 2026

Page No. 22

مستونگ: پولیس چوکی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، ایک اہلکار شہید دوسرا زخمی

حملہ کا کمک میں کیا گیا، لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی، پولیس اور فورسز نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ کے علاقے میں پولیس چوکی پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک اہلکار شہید جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ پولیس کے [illegible] نامعلوم مسلح افراد نے پولیس چوکی پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار سپاہی عزت اللہ شہید جبکہ سپاہی [illegible] شدید زخمی ہوگیا۔ پولیس نے نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا جہاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے واقعہ کے بعد علاقے کو محاصرے میں لیکر ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

کچلاک میں بیوی کا قاتل شوہر گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک پولیس نے کلی سملی میں بیوی کو قتل کرنے والے ملزم شوہر کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق کلی سملی کچلاک میں ایک شخص نے مبینہ طور پر اپنی بیوی کو قتل کیا۔ جس پر کچلاک پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم شوہر گرفتار کرلیا اور ملزم کی نشاندہی پر آلہ قتل لوہے کے سریے آئرن راڈز بھی برآمد کر لئے۔ پولیس نے گرفتار ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

خاران بازار میں نامعلوم افراد کی نجی بینک پر فائرنگ، اے ٹی ایم کو نقصان پہنچا

کوئٹہ (آن لائن) خاران بازار میں نامعلوم مسلح افراد نے نجی بینک پر فائرنگ کرکے اے ٹی ایم مشین کو نقصان پہنچایا اور فرار ہوگئے ذرائع کے مطابق گزشتہ روز خاران بازار میں نامعلوم ملزمان نے نجی بینک کی اے ٹی ایم مشین پر فائرنگ کر دی جس سے اس کو نقصان پہنچا یاد رہے کہ اس سے قبل بھی مذکورہ بینک کو نشانہ بنایا جاچکا ہے۔

ژوب، داتا سر پہاڑی سے پولیس نے ایک لاش قبضے میں لے لی

ژوب (این این آئی) ژوب کے علاقے سے پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق جمعرات کو پولیس نے داتا سر پہاڑی سے ایک نامعلوم شخص کی نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا دی جس کی شناخت خان بہادر ولد جمعہ خان سکنہ افغانستان کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

خضدار کے مضافاتی علاقے سے ایک لڑکی کی لاش برآمد

خضدار (آن لائن) خضدار کے مضافاتی علاقے نوادہ میں جھاڑیوں میں پڑی سترہ اٹھارہ سالہ ایک لڑکی کی لاش ملی ہے جسے پولیس نے تحویل میں لیکر خضدار ٹیچنگ ہسپتال کے شعبہ حادثات میں رکھ دیا ہے۔ پولیس نے لڑکی کے ورثاء سے کہا ہے کہ وہ شعبہ حادثات سے رابطہ کرکے لاش وصول کریں۔ پولیس نے واس بارے تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔

قلات مرجان میں قومی شاہراہ پر واقع پل دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا

[illegible] آنے سے متعدد مسافر زخمی ہو گئے [illegible] ٹیچنگ ہسپتال مستونگ منتقل کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات مرجان میں نامعلوم افراد نے قومی شاہراہ پر واقع پل دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا متعدد مسافر زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق کوئٹہ کراچی شاہراہ کے علاقے قلات مرجان کے قریب نامعلوم افراد نے پل کو دھماکہ خیز مواد سے [illegible]

نوکنڈی میں موٹر سائیکل سوار ایک شخص سے موبائل فون اور نقدی چھین کر فرار

نوکنڈی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ایک شخص سے موبائل فون اور نقدی چھین کر فرار ہوگئے کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نوکنڈی میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار ایک شخص سے موبائل فون اور نقدی چھین کر فرار ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق نوکنڈی میں ایک شخص محمد اویس نماز کے بعد جانے کیلئے صبح سویرے گھر سے نکلے تھے کہ گلی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ان سے دو عدد موبائل فون 90 ہزار روپے اور ایک بیگ چھین لیا واردات کے بعد ملزمان فرار ہوگئے۔ متعلقہ پولیس نے اس سلسلے میں تفتیش شروع کر دی ہے۔

تمبو، پولیس کیساتھ فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 ڈاکو گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) تمبو پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 مبینہ ڈاکوؤں کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرلی پولیس کے مطابق گزشتہ شب تمبو کے علاقے میں پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 مبینہ ڈاکو رزاق اور عبدالغنی کو گرفتار کرکے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرکے کارروائی شروع کر دی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ پولیس کی کارروائی 24 ملزمان گرفتار، اسلحہ برآمد

12 افغان باشندے بھی گرفتار، دیگر ملزمان سے اسلحہ برآمد، مقدمات درج، مزید تفتیش جاری ہے: ترجمان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے اغواء، موٹر سائیکل موبائل فون چھیننے، ڈکیتی سمیت دیگر وارداتوں میں ملوث مطلوب، مفرور، اشتہاری سمیت 24 ملزمان کو گرفتار کرکے مغویہ کو بازیاب کرا کر ملزمان کے قبضے سے 9 پسٹل، بھاری مقدار میں راؤنڈز اور مسروقہ موٹر سائیکلیں، موبائل فون برآمد کر لئے۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر سٹی پولیس نے ملزم شائستہ خان کے قبضے سے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ، جناح ٹاؤن پولیس نے ملزم ریاض کو گرفتار کر کے ایک پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کر لئے۔ جبکہ صدر پولیس نے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر کے مدعی کے حوالے کر دیئے تھانہ خالق شہید کے عملے نے سنیچر کفایت اللہ کو گرفتار کر کے موٹر سائیکل، پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کر لئے۔ دوسری کارروائی ملزم ذکریا سے پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کئے اس کے علاوہ اشتہاری ملزمان بلال احمد، عبدل محمد کو گرفتار کیا۔ زرغون آباد پولیس نے نیک محمد اور یحییٰ کو گرفتار کر کے مسروقہ موبائل، 50 ہزار روپے برآمد کئے۔ سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے ملزم فیصل کے قبضے سے پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کئے جبکہ مغویہ مساۃ (ہانیہ گل) کو بازیاب کرا کر ملزم واحد کو گرفتار کرلیا۔

پشین سے 3 ہفتے قبل لاپتہ کمسن کوئٹہ سے بازیاب

وکیل احمد کی بازیابی پر والدہ نے پولیس کی کارروائی پر اطمینان کا اظہار کیا

پشین (نامہ نگار) ایس ایس پی پشین کیپٹن ریٹائرڈ نوید عالم کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او چوہدری ادریس نے بمعہ پولیس نفری کارروائی کرتے ہوئے گزشتہ تین ہفتے قبل پشین کے علاقے غرشینان روڈ سے مبینہ طور پر لاپتہ ہونے والے کمسن مغوی بچہ وکیل احمد کو کوئٹہ سبزل روڈ سے بازیاب کرا کر ضروری قانونی کارروائی کے بعد والدہ .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کے حوالے کر دیا۔ ایس ڈی پی او سید عظمت حسین شاہ گیلانی نے میڈیا ہاؤس پشین کے نمائندوں کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ مغوی بچے کو تین ہفتے قبل مبینہ طور پر اغواء کیا گیا تھا جس کے بعد مغوی بچے کی والدہ نے واقع سے متعلق متعلقہ تھانے میں اطلاعی رپورٹ درج کرائی بعد ازاں ایس ایچ او چوہدری ادریس نے اپنی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گزشتہ روز پشین پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے کوئٹہ سبزل روڈ سے مغوی بچے کو بحفاظت بازیاب کرا کر ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ مغوی بیٹے کی بازیابی پر والدہ نے متعلقہ تھانے کی کارروائی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

قلعہ عبداللہ، منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث خاتون گرفتار

اصل سرپرستوں اور سپلائرز کو قانون کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ

خواتین کو استعمال کرکے قوم کو بدنام کرنے کا حق کسی کو نہیں، عوامی و سماجی حلقے

قلعہ عبداللہ (یو این اے) قلعہ عبداللہ کی ایک خاتون کو منشیات کی اسمگلنگ میں گرفتار کرلیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز قلعہ عبداللہ میں ایک خاتون کو گرفتار کرلیا گیا منشیات کے سپلائرز، خواتین کو اپنے ناجائز کاروبار کے لیے استعمال کرنے والے تمام عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ کردار [illegible] کی خواہش ہے تو محنت کریں، حلال رزق کما، لیکن اپنی دولت اور مفاد کے لیے خواتین کو استعمال کرکے پوری قوم کو بدنام اور بے عزت کرنے کا حق کسی کو نہیں۔ جن لوگوں نے اس خاتون کو استعمال کیا، اگر تحقیقات کے بعد ان کا جرم ثابت ہو جائے تو ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ عوام سے بھی اپیل ہے کہ کسی خاتون یا خاندان کو محض الزام کی بنیاد پر نشانہ نہ بنایا جائے۔ منشیات کے اصل سرپرستوں اور سپلائرز کو بے نقاب کرنا ضروری ہے، کیونکہ ایک خاتون کو استعمال کرنے سے صرف ایک گھر نہیں، پورا معاشرہ متاثر ہوتا ہے۔

سبی: پولیس کی کارروائی، غیر قانونی اسلحہ برآمد، ملزم گرفتار

گولیاں برآمد، ملزم کیخلاف مقدمہ درج، مزید تفتیش شروع

سبی (آئی این پی) سبی میں پولیس کی کارروائی، تھانہ صدر پولیس نے اسنیپ چیکنگ کے دوران غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ریوالور اور زندہ گولیاں برآمد کرلیں۔ تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی سبی [illegible] کے احکامات اور ایس ایس پی سبی [illegible] کی ہدایات پر پولیس کی جانب سے غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ ایس ڈی پی او سٹی سرکل غلام حسین کھوسہ کی زیر نگرانی ایس ایچ او [illegible] سولنگی، اے ایس آئی [illegible] اور امداد حسین نے پولیس ٹیم کے ہمراہ اسنیپ چیکنگ کے دوران کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے الزام میں [illegible] خان نامی شخص کو گرفتار کرلیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 11 SEP 2026 Page No. 23

پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال اور گرانفروشوں کیخلاف کارروائی کی جائے، شہری

کوئٹہ میں گوشت کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، چھوٹا گوشت 2500 روپے کلو تک پہنچ گیا

بڑا گوشت بغیر ہڈی 1500 اور ہڈی والا 1300 روپے کلو تک فروخت ہو رہا ہے، شہری پریشان

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ شہر میں چھوٹے اور بڑے گوشت کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں، جبکہ شہر بھر میں پرائس کنٹرول کمیٹی کی جانب سے مقررہ نرخوں پر عملدرآمد کرانے میں مبینہ ناکامی کے باعث عوام مہنگے داموں گوشت خریدنے پر مجبور ہیں کوئی بھی کارروائی کرنے کو تیار نہیں ہے اعلیٰ حکام نوٹس لیکر مہنگائی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے' شہریوں کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں میں چھوٹے اور بڑے گوشت کی قیمتیں دکانداروں کی جانب سے من مانے نرخوں پر وصول کی جارہی ہیں۔ کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں عالموچوک' کانسی روڈ' گالنڈی چوک' ڈبل روڈ' جوائنٹ روڈ پر چھوٹے گوشت کی قیمت 2200 روپے سے 2500 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے، جبکہ بڑا گوشت بغیر ہڈی کے 1300 سے 1500 روپے فی کلو اور ہڈی والا بڑا گوشت 1100 سے 1300 روپے فی کلو تک فروخت کیا جا رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گوشت کی قیمتوں میں اضافے نے پہلے سے مہنگائی کا شکار عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ محدود آمدن رکھنے والے افراد کے لیے روزمرہ استعمال کی اشیاء کے ساتھ گوشت خریدنا بھی مشکل ہوتا جارہا ہے۔ عوامی حلقوں نے پرائس کنٹرول کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بازاروں میں سرکاری نرخ نامے آویزاں ہونے کے باوجود متعدد دکاندار مبینہ طور پر اپنی مرضی کے نرخ وصول کر رہے ہیں، جس کے باعث شہریوں کو کوئی ریلیف نہیں مل رہا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر انتظامیہ نے گوشت کے سرکاری نرخ مقرر کیے ہیں تو ان پر سختی سے عملدرآمد بھی یقینی بنایا جائے۔ صرف نرخ نامے جاری کرنا کافی نہیں، بلکہ مارکیٹوں میں باقاعدگی سے چیکنگ، گرانفروشوں کے خلاف کارروائی اور عوام کو مقررہ نرخوں پر گوشت کی فراہمی بھی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال بنایا جائے اور شہر کے تمام علاقوں میں گوشت کی قیمتوں کی مؤثر نگرانی کی جائے

سول ہسپتال گائنی او پی ڈی میں الٹراساؤنڈ کی ایک مشین، خواتین کو مشکلات کا سامنا

الٹراساؤنڈ کی محدود سہولت کے باعث مریضوں کو گھنٹوں انتظار اور دوبارہ ہسپتال آنا پڑتا ہے

کوئٹہ (اے این این) سول ہسپتال کوئٹہ کی گائنی او پی ڈی میں الٹراساؤنڈ کی سہولت محدود ہونے کے باعث خواتین مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہر کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال میں گائنی او پی ڈی کے لیے مبینہ طور پر صرف ایک الٹراساؤنڈ مشین دستیاب ہونے کے باعث روزانہ آنے والی خواتین مریضوں کو طویل انتظار، رش اور دیگر مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے خواتین مریضوں اور ان کے لواحقین کا کہنا ہے کہ گائنی او پی ڈی میں روزانہ بڑی تعداد میں خواتین علاج اور طبی معائنے کے لیے آتی ہیں، جن میں متعدد مریضوں کو ڈاکٹرز کی جانب سے الٹراساؤنڈ کروانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ تاہم ایک ہی الٹراساؤنڈ مشین ہونے کی وجہ سے مریضوں کی بڑی تعداد کا بروقت معائنہ ممکن نہیں ہو پاتا، جس کے باعث انہیں گھنٹوں انتظار کرنا پڑتا ہے۔ خواتین مریضوں کا کہنا ہے کہ دور دراز علاقوں سے علاج کی غرض سے سول ہسپتال کوئٹہ آنے والی خواتین پہلے ہی سفری اخراجات اور دیگر مشکلات برداشت کرکے ہسپتال پہنچتی ہیں، لیکن الٹراساؤنڈ کی محدود سہولت کے باعث انہیں مزید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض مریضوں کو وقت پر الٹراساؤنڈ نہ ہونے کی صورت میں دوبارہ ہسپتال کا رخ کرنا پڑتا ہے، جس سے ان کے اخراجات اور مشکلات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ خواتین شہریوں نے کہا کہ محکمہ صحت بلوچستان ہر سال صحت کے شعبے کے لیے اربوں روپے کا بجٹ مختص کرتا ہے، لیکن صوبے کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال کی گائنی او پی ڈی میں الٹراساؤنڈ جیسی بنیادی تشخیصی سہولت کی کمی تشویشناک امر ہے

خضدار: شدید گرمی، بجلی کی لوڈشیڈنگ سے شہری پریشان

شدید گرمی کے دوران مختلف فیڈروں پر کئی گھنٹوں کی طویل لوڈشیڈنگ جاری ہے، شہری شدید مشکلات اور اذیت کا شکار ہیں

بجلی کی طویل بندش کے باعث شدید گرمی میں فوڈ پوائزنگ، ڈی ہائیڈریشن اور دیگر بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ بڑھ گیا ہے

خضدار میں بجلی کی مسلسل بندش نے معمولات زندگی بری طرح متاثر کردیئے، شدید گرمی میں شہریوں کا برا حال ہے، عوامی حلقے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار شدید گرمی میں واپڈا کی ہٹ دھرمیاں جاری ہے خضدار مختلف فیڈروں میں کئی گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ عوام کا [illegible] پریشان حال تفصیلات کے مطابق ضلع خضدار بلکہ پورے بلوچستان میں اسوقت ہر ضلع میں گرمی کی شدت میں اضافہ ہوتا جارہا ہے باقی ضلعوں میں سے ایک لاوارث ضلع خضدار ہے جس کی آبادی 15 لاکھ سے بھی تجاوز کرگئی ہے خضدار شہر میں نہ بجلی نہ گیس اور نہ ہی پینے کی صاف پانی اور شدید گرمی میں واپڈا کی جانب سے مسلسل کئی گھنٹے لوڈشیڈنگ سمجھ سے بالاتر ہے جس کی وجہ سے شہریوں کو کافی دشواری پیش آرہی ہے خضدار میں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کا برا حال ہے اس شدید گرمی میں کئی ساری بیماریاں پھیلنے لگی ہیں فوڈ پوائزنگ ڈی ہائیڈریشن جسم میں پھیلنے لگی ہیں اس شدید گرمی میں بجلی کے علاوہ کوئی گزارہ نہیں کرسکتے خدارا علاقہ مکینوں پر ترس کھائیں 14 گھنٹے لوڈشیڈنگ کرنا سراسر ناانصافی ہے خضدار کے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف کیسکو بلوچستان ودیگر حکام بالا سے پرزور اپیل کرتے ہوئے کہا کہ واپڈا بلاجواز لوڈشیڈنگ کو ختم کرکے عوام کو اس اذیت کرب سے نجات دلائی جائے۔

مانجھی پور، خستہ حال سکول بچوں کیلئے خطرہ بن گیا

گورنمنٹ پرائمری سکول حاجی سہراب خان کھوسہ میں دوسو سے زائد طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں مگر عمارت انتہائی خستہ حال ہے

سکول کی دیواروں میں بڑی دراڑیں پڑ چکی ہیں جبکہ چھت میں سوراخ موجود ہیں اور اکثر اینٹوں کے ٹکڑے نیچے گرتے رہتے ہیں

خطرناک عمارت کے باعث طلباء اور اساتذہ کلاس رومز کے بجائے برآمدے میں بیٹھنے پر مجبور ہیں جہاں جگہ بھی ناکافی ہے

عوامی حلقوں اور والدین نے حکومت بلوچستان، محکمہ تعلیم اور متعلقہ حکام سے خطرناک عمارت کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے

مانجھی پور (اقتیار عباسی سے) گورنمنٹ پرائمری سکول حاجی سہراب خان کھوسہ بنیادی سہولیات سے محروم ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی خستہ حال عمارت کے باعث طلباء وطالبات اور اساتذہ کے لیے خطرناک بن گیا ہے۔ سکول کی عمارت کی دیواروں میں بڑی بڑی دراڑیں پڑ چکی ہیں جبکہ چھت میں جگہ جگہ سوراخ ہو چکے ہیں اور اکثر چھت سے اینٹوں کے ٹکڑے گرنے کے واقعات پیش آتے رہتے ہیں، جس کے باعث متعدد بار طلباء اور اساتذہ کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ سکول میں 200 سے زائد طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں، تاہم عمارت کی مخدوش صورتحال کے باعث والدین میں شدید تشویش پائی جاتی ہے اور عمارت گرنے کے خوف سے متعدد بچے سکول آنے سے گریز کرتے ہیں۔ خطرناک عمارت کے باعث طلباء و اساتذہ کلاس رومز کے بجائے برآمدے میں بیٹھنے پر مجبور ہیں، جہاں چھاؤں بھی ناکافی ہے اور کچھ ہی دیر بعد دھوپ پہنچنے سے بچوں کو شدید گرمی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ذرائع کے مطابق سکول میں بنیادی سہولیات کا بھی فقدان ہے۔ طلباء و اساتذہ کے لیے پینے کے پانی، بجلی اور سولر سسٹم کی سہولت موجود نہیں، جبکہ سکول کی چاردیواری بھی تعمیر نہیں کی گئی، جس کے باعث تعلیمی ماحول مزید متاثر ہورہا ہے۔ عوامی حلقوں اور والدین نے سکول کی خستہ حال عمارت پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم بچوں کی زندگیاں خطرے میں ڈالنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے حکومت بلوچستان، محکمہ تعلیم اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول حاجی سہراب خان کھوسہ کی صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے، خطرناک عمارت کو ازسرنو تعمیر کیا جائے اور سکول میں پانی، بجلی، سولر سسٹم اور چاردیواری سمیت تمام بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ بچوں کو محفوظ اور بہتر تعلیمی ماحول میسر آسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 11 SEP 2026 Page No. 24

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ہر صورت یقینی بنانے کی ہدایت!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کے لیے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں اور 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلا تاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے۔ حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس موقع پر متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے عزم کیا ہے کہ کوئٹہ شہر کو ایسا خوبصورت ور منظم شہر بنانے کے لیے پرعزم ہیں جہاں شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیات میسر ہوں اور صوبائی دارالحکومت اپنی تاریخی وثقافتی شناخت کے ساتھ ایک جدید شہر کے طور پر نمایاں ہو۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنانے کی متعلقہ حکام کو جو ہدایت کی ہے وہ بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ ہمارے ہاں بدقسمتی سے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل بروقت نہیں ہو پاتی یہ ایک روایت بن گئی ہے۔ اس سے عوام کو ان منصوبوں سے فائدہ ہونے کی بجائے ان کو مشکلات سے دوچار ہونا پڑتا ہے حالانکہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد عوام کو سہولتیں بہم پہنچانا ہوتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے مذکورہ بیان میں کوئٹہ شہر کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ان جاری منصوبوں کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ واقعی کوئٹہ کو ایک مثالی شہر بنانا چاہتے ہیں۔ صوبائی دارالحکومت میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جو 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں وہ بہت اچھا اقدام ہے اس سے شہر کے کئی مسائل جن میں ٹریفک کا مسئلہ حل ہونے میں کافی مدد ملے گی کیونکہ اس کے تحت شہر کی اکثر سڑکیں چوڑی کی گئیں اور ایک نئی شاہراہ بھی بنائی گئی۔ ان میں اوور ہیڈ برج بھی بنائے جا رہے ہیں جو ٹریفک کی روانی میں بہتری لانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6

Dated: 11 SEP 2026 Page No 2

بلوچستان، ادویات کی خریداری میں بے ضابطگیوں پر نوٹس

سنڈیمن صوبائی سول اسپتال کوئٹہ میں ادویات کی خریداری اور مرکزی اسٹور سے کروڑوں روپے مالیت کی ادویات کے مبینہ طور پر غائب ہونے سے متعلق بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں سامنے آنے والے معاملات نہایت تشویشناک ہیں۔ صوبے کے سب سے بڑے سرکاری طبی اداروں میں شمار ہونے والے اس اسپتال سے متعلق اگر آڈٹ اعتراضات میں سرکاری وسائل، ادویات کی خریداری، اسٹاک رجسٹر اور مالی ریکارڈ کے بارے میں سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں تو ان کا فوری، شفاف اور دستاویزی جواب دینا محکمہ صحت اور اسپتال انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے اجلاس میں مالی سال 2022-23 کے خصوصی آڈٹ سے متعلق جن امور کا جائزہ لیا گیا، ان میں سب سے زیادہ تشویش 22 کروڑ 82 لاکھ 50 ہزار روپے مالیت کی ادویات کے مرکزی اسٹور سے مبینہ طور پر غائب ہونے کی نشاندہی پر ہے۔ یہ کوئی معمولی مالی بے ضابطگی نہیں جسے چند وضاحتی خطوط یا انتظامی کارروائی کے ذریعے نظر انداز کر دیا جائے۔ سرکاری اسپتالوں میں ادویات عوام کے ٹیکس سے خریدی جاتی ہیں اور ان کا مقصد ان مریضوں تک علاج کی سہولت پہنچانا ہوتا ہے جو نجی اسپتالوں اور مہنگی ادویات کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے۔ اس لیے ایک ایک گولی اور ایک ایک روپے کا حساب دینا ضروری ہے۔ خصوصی آڈٹ میں یہ امر بھی سامنے آیا کہ مالی سال 2017-18 سے 2021-22 کے دوران اسپتال کے لیے مجموعی طور پر 10 ارب 44 کروڑ 30 لاکھ روپے فراہم یا مختص کیے گئے اور 9 ارب 57 کروڑ 60 لاکھ روپے کے اخراجات کیے گئے، لیکن مکمل اخراجاتی حسابات اور مطلوبہ ریکارڈ کی عدم فراہمی نے کئی سوالات پیدا کر دیے ہیں۔ سرکاری مالیاتی نظام میں دستاویزات محض رسمی کارروائی نہیں ہوتیں بلکہ یہی ریکارڈ ثابت کرتا ہے کہ قومی خزانے سے جاری رقم کہاں، کیسے اور کس مقصد کے لیے استعمال ہوئی۔ اربوں روپے خرچ ہو جائیں لیکن متعلقہ ادارہ مکمل دستاویزی ریکارڈ پیش نہ کر سکے تو یہ انتظامی کمزوری کے ساتھ احتسابی نظام کے لیے بھی خطرے کی گھنٹی ہے۔ تین کروڑ روپے سے زائد مالیت کی ادویات کی خریداری کے حوالے سے آڈٹ میں سامنے آنے والے نکات بھی غیر معمولی نوعیت کے ہیں۔ سپلائی آرڈر ایک فرم کے نام ہونا اور ادائیگی دوسری فرم کو کیے جانے، اسٹاک رجسٹر میں مکمل اندراجات نہ ہونے، ترسیلی چالان اور معائنہ رپورٹس دستیاب نہ ہونے جیسے معاملات کا مکمل ریکارڈ سامنے آنا چاہیے۔ محکمہ صحت کی یہ وضاحت کہ ایک فرم مینوفیکچرنگ ایجنسی اور دوسری اس کی مجاز تقسیم کار تھی، تبھی قابل اطمینان ہو سکتی ہے جب اسے مستند دستاویزات، متعلقہ اجازت ناموں، بلوں، بیچ نمبروں، اسٹاک اندراجات اور معائنہ ریکارڈ کے ذریعے ثابت کیا جائے۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اصغر علی ترین کا یہ موقف اہم ہے کہ محض ملازمین کو معطل کر دینا مسئلے کا حل نہیں۔ کسی بھی بے ضابطگی کی صورت میں معطلی صرف ابتدائی انتظامی قدم ہو سکتی ہے، اصل مقصد ذمہ داری کا تعین، حقائق کی مکمل چھان بین، سرکاری نقصان کی وصولی اور اگر جرم ثابت ہو تو قانون کے مطابق کارروائی ہونا چاہیے۔ اگر صرف نچلی سطح کے چند اہلکاروں کو معطل کر کے معاملہ بند کر دیا جائے جبکہ خریداری، منظوری، ادائیگی اور اسٹور مینجمنٹ کے پورے سلسلے کی تحقیقات نہ ہوں تو احتساب کا مقصد حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس معاملے کا ایک انسانی پہلو بھی ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ بلوچستان میں پہلے ہی صحت کی بنیادی سہولیات محدود ہیں۔ دور دراز علاقوں سے مریض علاج کے لیے کوئٹہ کے سرکاری اسپتالوں کا رخ کرتے ہیں۔ اگر سرکاری خزانے سے خریدی گئی ادویات مریضوں کو دستیاب نہ ہوں یا ان کے ریکارڈ میں سنگین تضادات سامنے آئیں تو اس کا سب سے بڑا نقصان کسی سرکاری [illegible] کو نہیں بلکہ غریب مریض کو ہوتا ہے۔

CamScanner